DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 46

DATED. 14-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے وفاقی اور صوبائی اداروں میں مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	قلات ٹارگٹڈ آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشتگرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوان سوشل میڈیا کے پروپیگنڈہ سے محتاط رہیں، ظہور بلیدی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبائی مشیر ماحولیات کا دورہ حب فیکٹریوں میں ایس او پیز کی خلاف ورزی پر برہمی	مشرق ودیگر اخبارات
05	عوامی مسائل حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	اوستہ محمد کیلئے ماسٹر پلان کی منظوری وقت کی ضرورت ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	بھارتی ایما پر دہشتگرد ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، کور کمانڈر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اور سندھ میں کھربوں ڈالر کے معدنی وسائل ہیں، عالمی جریدہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری ترجیح ہے، ڈی آئی جی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان فنانس ایکٹ کے تحت معدنیات پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کے نرخوں میں اضافہ قانونی قرار	جنگ ودیگر اخبارات
11	ایران میں کشیدگی، سرحدی تجارت معطل 134 پاکستانی وطن پہنچ گئے	جنگ ودیگر اخبارات
12	خواتین کو شناختی کارڈ کیلئے موبائل وینز کی تعیناتی کو آسان بنایا جائے گا، اصغر سیال	جنگ ودیگر اخبارات
13	پاک فوج ایف سی کے اشتراک سے مندے حاجی میں فری میڈیکل کیمپ	جنگ ودیگر اخبارات
14	تاجروں کو سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، سیکرٹری زراعت	جنگ ودیگر اخبارات
15	پولیس کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹلائز کرنے پر کام جاری ہے، آئی جی ریلویز	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کی سرکاری عمارتوں میں معذور افراد کی رسائی پر تحقیق مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
17	محکمہ خوراک کے پاس ذخیرہ ختم آٹے کا بحران پیدا ہونیکا خدشہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	ٹرمپ نے پوری دنیا کو اپنی کالونی سمجھ رکھا ہے، مولانا لونی	جنگ ودیگر اخبارات
19	مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں کا مشترکہ موقف خوش آئند ہے، جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات
20	عوام سے ہونے والی ناانصافیوں پر خاموش نہیں رہ سکتے، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ پولیس کی کارروائی 35 افغان باشندے گرفتار، حب مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق خاتون سمیت چار افراد زخمی، قلات انٹیلی جنس آپریشن فورسز کی کارروائی چار دہشتگرد ہلاک، سبی منشیات اور شراب برآمد ہونے پر چار ملزمان گرفتار، خضدار پولیس کی کارروائی 50 کلو چرس برآمد ملزمان گرفتار۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.01.2026

عوامی مسائل:

چچا کی جانب سے ملنے والی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے، بگل سیما، مزغہ زکریا زئی پیدل مارچ کے شرکاء نیپ کے رہنماں سے ملاقات، آوران منشیات فروشوں کیخلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے، نواں کلی مین روڈ پر تجاوزات کیخلاف کارروائی کی جائے، مکین، بلوچستان کی سڑکیں خونی شاہراہوں میں تبدیل

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے" **نجی چائلڈ نرسری میں بچے کی تبدیلی کا سنگین معاملہ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گزشتہ دنوں اور ایک نجی چائلڈ نرسری میں بچے کی تبدیلی کا سنگین معاملہ پیش آیا جو کہ بلاشبہ تشویشناک بات ہے کیونکہ اس طرح بچوں کی تبدیلی کے معاملات بہت ہی حساس ہوتے ہیں اس کی جانب خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، شہر میں لاتعداد نجی چائلڈ نرسری موجود ہیں جو نوزائیدہ بچوں کے جو کسی لحاظ سے نارمل نہیں ہوتے رکھتے ہیں اور ان کی فیسیں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں لیکن لوگ مجبوراً اپنے نوزائیدہ بچوں کو یہاں رکھتے ہیں کیونکہ ہمارا محکمہ صحت عوام کو سہولتیں فراہم کرنے میں ناکام ہے شہر میں قائم جو سرکاری ہسپتال ہیں ان کے انکوبیٹرز میں نوزائیدہ بچوں کو رکھنے کے انتظامات نہ ہونے کے برابر ہیں کیونکہ وہاں بہت ہی کم انکوبیٹرز رکھے ہوئے ہیں جو اتنی بڑی آبادی کیلئے بالکل ناانصافی ہیں اسی وجہ سے لوگ ان پرائیویٹ اداروں میں رکھے گئے انکوبیٹرز میں اپنے نوزائیدہ بچوں کو بھاری بھرکم فیسوں کے عیوض رکھنے پر مجبور ہیں ان پرائیویٹ نجی چائلڈ نرسری میں بچوں کی تبدیلی کے واقعات کا ہونا شروع ہوگئے ہیں جو کہ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے" **وزیر اعظم کا دورہ کوئٹہ ملاقات کا موقع نہ ملنے پر پارٹی کارکن مایوس** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے" **بلوچستان میں میرٹ کی نئی صبح وعدوں سے عمل تک** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے" **کوئٹہ کے سلگتے مسائل اور جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس** " کے عنوان سے عبدالغنی شہزاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | بدھ، 24 رجب المرجب 1447ھ 14 جنوری 2026ء | نمبر 14

بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے وفاقی اور صوبائی اداروں میں مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون، اس کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے، سردار ایاز صادق کی وزیراعلیٰ سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفد نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی جمہوری اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا شرکاء نے قومی اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی، تدبر اور جمہوری اقدار کے مطابق چلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ کا ضامن ہے ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے، مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

قلات: ٹارگٹڈ آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 4 دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد

دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی، مارے جانے والے علاقے میں متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے

دہشتگردی کیخ [illegible] فورسز اور عوام ایک پیج پر، فورسز نے جرأت اور قومی جذبے سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر، سیکورٹی فورسز کا قلات میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے ٹھکانے سے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود، وائرلیس سیٹ اور اہم دستاویزات قبضے میں لے لیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلات میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد بھارت کے حمایت یافتہ چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، یہ دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث رہے تھے۔ ترجمان کے مطابق علاقے میں کسی بھی دیگر بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشنز جاری ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق قومی ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن "عزم استحکام" کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انسداد دہشت گردی مہم جاری رکھیں گے۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلات میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور قومی جذبے کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ آپریشنز کے دوران دہشت گردوں کا انجام تک پہنچایا جانا اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ ریاست پاکستان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کارروائیاں عزم استحکام کے قومی وژن کی عملی تعبیر ہیں جن کے نتیجے میں ملک بھر میں امن وامان کی صورتحال مزید بہتر ہو رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام ایک صفحے پر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جدوجہد میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور دشمن کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پاکستان میں کسی بھی شکل میں دہشت گردی، تخریب کاری یا بدامنی کی کوئی گنجائش نہیں، اور ریاست امن، استحکام اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Dated: 14 JAN 2026 Page No. 2

روزنامہ جنگ
بانی: میر خلیل الرحمن

ہیلتھ کارڈز سے متعلق خبر کا سخت نوٹس

وزیر اعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو معاملہ فوری حل کرنے کی ہدایت کر دی

"اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو، سرفراز بگٹی"

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈز سے متعلق خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور مؤثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے عمل کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھائے گی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 بدھ 24 رجب 1447ھ 14 جنوری 2026ء صفحات 08 شمارہ 191

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

نائب وزیراعظم و اسپیکر کی گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دہانی

وفاق بلوچستان کی معاشی خوشحالی کیلئے سب کچھ کریگا

میر سرفراز بگٹی کی سردار ایاز صادق سے ملاقات، اسحاق ڈار اور شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے، وفاق و صوبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال

بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی بات چیت

بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے صوبے کی ترقی پاکستان کی ترقی کی ضمانت اور اس کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار ایاز صادق

عوام کی فلاح و بہبود قومی ترجیح، بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور مؤثر نفاذ وفاقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اسحاق ڈار

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور مؤثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفد نے صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی جمہوری اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا شرکاء نے قومی اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی، تدبر اور جمہوری اقدار کے مطابق چلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ کا ضامن ہے ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے، مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

علاج میں رکاوٹ ناقابل قبول، عوامی صحت پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام ہسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کئے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے

غفلت کے مرتکب افراد کیخلاف کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ ہیلتھ کارڈ سے متعلق خبر کا نوٹس، متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈز سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ.......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے کسی ہسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام ہسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کئے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

14 JAN 2026

قلات میں آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 4 دہشتگرد ہلاک، وزیراعلیٰ کو فورسز کو خراج تحسین

دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کامیاب آپریشن کیا گیا، ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، آئی ایس پی آر

بلوچستان سمیت پورے ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے حکومت، سیکورٹی ادارے اور عوام ایک صفحے پر ہیں

ریاست پاکستان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

قلات، کوئٹہ (م ڈ، خ ن) قلات میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر آپریشن کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق قلات میں دہشت گردوں کی موجودگی کی .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

اطلاع پر کامیاب آپریشن کیا گیا، دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشت گرد متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے، علاقے میں کلیئرنس/سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ”عزم استحکام“ کے تحت انسداد دہشت گردی مہم پوری قوت سے جاری ہے۔ دریں اثناء، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلات میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قومی جذبے کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا ہے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ آپریشنز کے دوران دہشت گردوں کا انجام تک پہنچایا جانا اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ ریاست پاکستان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کارروائیاں عزم استحکام کے قومی وژن کی عملی تعبیر ہیں جن کے نتیجے میں ملک بھر میں امن وامان کی صورتحال مزید بہتر ہو رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام ایک صفحے پر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جدوجہد میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور دشمن کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پاکستان میں کسی بھی شکل میں دہشت گردی، تخریب کاری یا بدامنی کی کوئی گنجائش نہیں، اور ریاست امن، استحکام اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

SERVICE
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

روزنامہ
سینچری ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 33 | بدھ 24 رجب المرجب، 14 جنوری 2026ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ کی ایاز صادق اسحاق ڈار سے ملاقات
وفاق اور بلوچستان میں تعاون مزید مستحکم کرنے پر اتفاق

بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی کیلئے وفاقی وصوبائی اداروں میں ہم آہنگی ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

صوبے کے مسائل کا حل حکومتی ترجیح، سپیکر قومی اسمبلی، صوبائی حکومت کیساتھ تعاون جاری رہیگا، ڈپٹی وزیر اعظم

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق وصوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفد نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی جمہوری اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا شرکا۔ نے قومی اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی، تدبر اور جمہوری اقدار کے مطابق چلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ کا ضامن ہے ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے، مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

ہیلتھ کارڈ سے متعلق خبر کا نوٹس
عوام کے علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے، وزیر اعلیٰ

محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے حکام سے رپورٹ طلب، کسی بھی مریض کا علاج ہرگز متاثر نہیں ہونا چاہیے، ہدایت

علاج کا سلسلہ جاری رکھنے کیلئے ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام ہسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈز سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلا تعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے عمل کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھائے گی۔

وزیر اعلیٰ کا قلات میں دہشتگردوں کیخلاف کارروائی پر خراج تحسین

فورسز نے ہمیشہ پیشہ ورانہ مہارت، جرات کیساتھ دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا

پوری قوم دہشتگردی کیخلاف اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلات میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

کہا ہے کہ فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قومی جذبے کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا ہے اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالیہ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کا انجام تک پہنچایا جانا اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ ریاست پاکستان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کارروائیاں عزم استحکام کے قومی وژن کی عملی تعبیر ہیں جن کے نتیجے میں ملک بھر میں امن وامان کی صورتحال مزید بہتر ہو رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام ایک صفحے پر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جدوجہد میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور دشمن کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پاکستان میں کسی بھی شکل میں دہشت گردی، تخریب کاری یا بدامنی کی کوئی گنجائش نہیں، اور ریاست امن، استحکام اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 33 | بدھ 14 جنوری 2026ء بمطابق 24 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 14

سرفراز بگٹی کی ایاز صادق سے ملاقات

بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، اسپیکر قومی اسمبلی

اسحاق ڈار اور گورنر جعفر مندوخیل بھی موجود تھے، امن و امان کی صورتحال اور وفاق و صوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال

بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی ترجیح، نائب وزیر اعظم، ملاقات میں ترقیاتی اہداف کے حصول اور قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر شیخ جعفر مندوخیل بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان موثر رابطہ

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

[illegible]

ہیلتھ کارڈ سے متعلق خبر، وزیر اعلیٰ کا نوٹس، رپورٹ طلب کرلی

واجبات کی فوری ادائیگی کا حکم، پروگرام میں شفافیت اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈ سے متعلق شائع ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

[illegible]

اسلام آباد: اسپیکر ایاز صادق سے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں، اسحاق ڈار اور گورنر جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | منگل 13 جنوری 2026ء بمطابق 23 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 13

وزیراعلیٰ کا 111 سرکاری اسامیوں پر میرٹ پر آن لائن بھرتیوں کے آغاز کا اعلان

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہی روز میں آن لائن ٹیسٹ اور ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر کا اجراء کیا گیا، اصلاحاتی نظام کا محکمہ خزانہ سے آغاز

صوبے کی عوام سے پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو برداشت کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ان کا پہلا اور دوٹوک وعدہ یہی تھا کہ صوبے میں نہ سرکاری نوکریاں بیچی جائیں گی اور نہ ہی کرپشن یا اقرباء پروری کو کسی صورت برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی وعدے کی تکمیل کے لیے بلوچستان میں شفافیت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور اس ضمن میں محکمہ خزانہ میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 111 سرکاری آسامیوں پر سو فیصد میرٹ اور بغیر کسی بنیادوں پر آن لائن بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام کرپشن کے خاتمے اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بھرتی کے اس

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

کے نظام کے تحت امیدواروں سے آن لائن ٹیسٹ لیا جائے گا، ان کی قابلیت اور میرٹ کی شفاف انداز میں جانچ کی جائے گی اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر جاری کیا جائے گا تاکہ میرٹ پر بھی تقرریاں یقینی بنائی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس اصلاحاتی نظام کا آغاز محکمہ خزانہ سے کیا جا رہا ہے جبکہ بلوچستان حکومت کے [illegible] صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے گورننس، شفافیت اور جوابدہی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ، شفافیت اور عوام سے کیا گیا وعدہ بلوچستان حکومت کی ترجیحات کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت ہر سطح پر ایسے اقدامات جاری رکھے گی جو نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور ان کی [illegible] کا سبب بنیں۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-25 | بدھ 14 جنوری 2026ء بمطابق 24 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-14

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ہیلتھ کارڈز سے متعلق خبر پر نوٹس

محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے حکام سے رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈز سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری (بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 2 پر)

طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلا تعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور مؤثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے عمل کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھائے گی۔

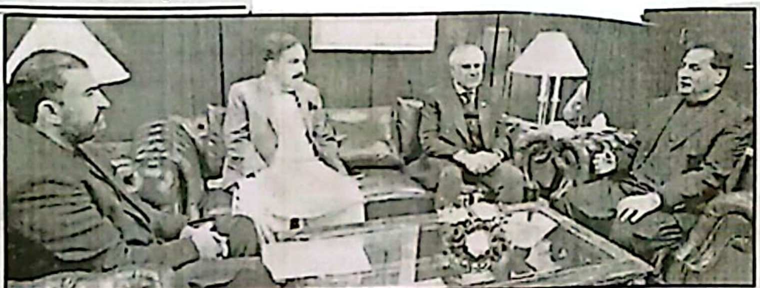

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 14 جنوری 2026ء بمطابق 24 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 14

علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول، عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے

ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے، متعلقہ حکام کو ہدایات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈز سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور مؤثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

روزنامہ
زمانہ
بدھ 24 رجب المرجب 1447ھ 14 جنوری 2026ء

Bullet No. 1

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار اور گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان میں امن و ترقی کو یقینی بنایا جائے گا

سرفراز بگٹی، ایاز صادق

میر سرفراز بگٹی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی ملاقات، ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے

ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور مؤثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور مؤثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفد نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی جمہوری اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا شرکاء نے قومی اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی، تدبر اور جمہوری اقدار کے مطابق چلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ کا ضامن ہے ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے، مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈز سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور مؤثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے عمل کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

میزان

جلد 77 | بدھ 14 جنوری 2026ء 24 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 134

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ہیلتھ کارڈ سے متعلق خبر کا سختی سے نوٹس

محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب، معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے، صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے

علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈ سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے نجی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت (بقیہ 11 صفحہ 2 پر)

میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے عمل کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھائے

اسلام آباد: سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں۔ دائیں جانب نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL[IC]
RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 21 | بدھ 14 جنوری 2026ء، 24 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 275

...لی کی اسپیکر قومی ...لی سے ملاقات

بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے

سرفراز بگٹی | ایاز صادق | اسحاق ڈار

...خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے

...تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر [illegible] وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے [illegible] صوبائی حکومت کے ساتھ [illegible] تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ [illegible] ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا

اسلام آباد [illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں [illegible] نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار [illegible] گورنر بلوچستان [illegible] بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران [illegible]

بقیہ 9 صفحہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، عوامی فلاح، صوبے کے جاری ترقیاتی منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی جمہوری اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا۔ شرکاء نے قومی اسمبلی کی کارروائی کو آئین، اسلامی روایات اور جمہوری اقدار کے مطابق چلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی وفاق اور صوبوں کے درمیان اتحاد کے فروغ کا ضامن ہے۔ ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون کو مزید منظم بنانے، مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 328

بدھ 14 جنوری 2026ء | 24 رجب المرجب | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے

وزیر اعلیٰ، اسپیکر، وزیر خارجہ اور گورنر کی اہم ملاقات

بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے، سرفراز بگٹی، انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور مؤثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اسحاق ڈار

بلوچستان دل کے قریب ہے، اسپیکر، پارلیمنٹ، وفاقی اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور مؤثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفد نے صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی جمہوری اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا شرکاء نے قومی اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی، تدبر اور جمہوری اقدار کے مطابق چلانے پر اسپیکر قومی اسمبلی کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ کا ضامن ہے ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے، مشترکہ ترقیاتی اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 4

ہیلتھ کارڈ پر علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے، سرفراز بگٹی

عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں

وزیراعلیٰ کا ہیلتھ کارڈ سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس، متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیلتھ کارڈ سے متعلق نشر ہونے والی خبر کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبائی وزیر صحت کو ہدایت کی ہے کہ معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری یا پینل کے کسی اسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ علاج معالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے اور عوامی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تمام اسپتالوں کے واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ علاج کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ غریب اور مستحق مریضوں کے لیے ایک اہم سہولت ہے اور اس کے ذریعے علاج معالجے کا عمل ہر صورت میں بدستور جاری رہنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو تاکید کی کہ ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شفافیت، بروقت ادائیگی اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات میں غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے عمل کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھائے گی۔

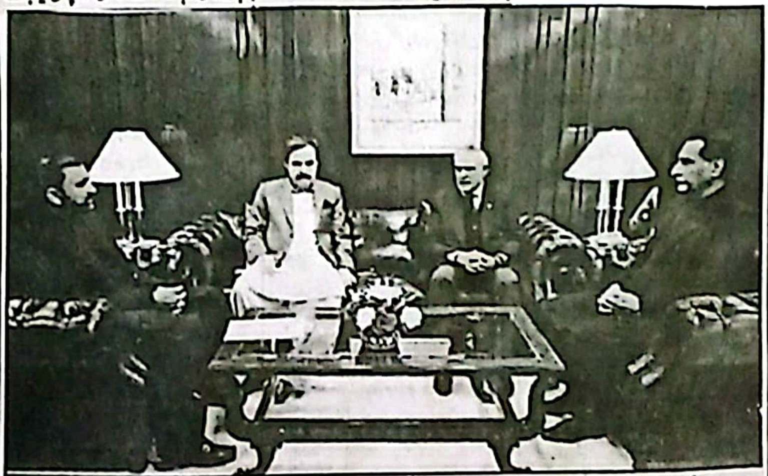

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور گورنر جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta
No. 15

Ayaz, CM Bugti and Governor hold talks on law & order, development

By Our Reporter

QUETTA: Speaker of the National Assembly Sardar Ayaz Sadiq held a meeting with Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and Governor Balochistan Sheikh Jafar Khan Mandokhail at the Parliament House on Tuesday to discuss key issues facing the province. Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar was also present at the meeting.

During the meeting, the participants held a detailed exchange of views on the law and order situation in Balochistan, public welfare initiatives, and other matters of mutual interest. Emphasis was laid on strengthening coordination between the federation and the province to ensure sustainable peace and development.

Speaker Ayaz Sadiq stressed the need to safeguard the rights of women and youth in Balochistan, underlining their role in social development and long-term stability. He said that Balochistan holds a special place in his heart and reiterated that resolving the province's issues is among the top priorities of the current government.

Deputy Prime Minister Ishaq Dar stated that the immediate and effective implementation of infrastructure, education, and health projects in Balochistan is a foremost priority of the federal government. He termed the welfare and development of the people of Balochistan a national responsibility.

Speaker Ayaz Sadiq said that Balochistan's development is a guarantee of Pakistan's overall progress, adding that joint efforts by parliament and the federal government would ensure the province's sustainable development. He further remarked that Pakistan's progress is closely linked to the progress of Balochistan.

The delegation appreciated the efforts of security forces and law enforcement agencies in maintaining peace and order in the province. They also lauded Speaker Ayaz Sadiq's role in promoting stronger linkages between federal and provincial democratic institutions, as well as his effective conduct of National Assembly proceedings.

The meeting concluded with an agreement to further strengthen cooperation between the federation and the Balochistan government in the interest of peace, stability, and development.

CM Bugti notices Health Card treatment suspension

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has taken notice of reports regarding the suspension of treatment under the Health Card scheme at certain hospitals and has sought an immediate report from the Health Department and officials of the Health Card Programme.

According to an official handout issued for electronic media, the chief minister directed the provincial health minister to resolve the matter on an urgent basis. He issued clear instructions that treatment of any patient under the Health Card scheme must not be halted under any circumstances.

Mir Sarfraz Bugti further ordered that all outstanding dues of hospitals under the Health Card Programme be cleared immediately to ensure uninterrupted medical services. He emphasized that the Health Card scheme is meant to facilitate poor and deserving patients and that its continuity must be ensured at all costs.

The chief minister reiterated that treatment and medical care for underprivileged patients through the Health Card Programme should continue without disruption, directing the concerned authorities to take prompt and effective measures to address any administrative or financial hurdles.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

16

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1339 QUETTA Wednesday January 14, 2026 / Rajabul-Murajjab 24, 1447

CM, Governor discuss Balochistan issues, inter-governmental coordination with DPM, NA Speaker

Staff Report

ISLAMABAD: In a significant convergence of federal and provincial leadership at the Parliament House on Tuesday, Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti engaged in comprehensive discussions with the Speaker of the National Assembly, Sardar Ayaz Sadiq. The high-level meeting, which also saw the presence of Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar alongside Governor Balochistan Sheikh Jafar Khan Mandokhel, served as a crucial platform for addressing the multifaceted challenges and opportunities within the province.

During the extended deliberations, Chief Minister Bugti provided a detailed exposition on the prevailing law and order situation in Balochistan, the spectrum of ongoing and proposed public welfare projects, key development priorities, and the paramount importance of establishing effective coordination between the federation and the province. The Chief Minister emphasized on the occasion that robust and unwavering coordination between federal and provincial institutions is an indispensable prerequisite for achieving sustainable development, ensuring enduring social stability, and securing widespread public prosperity for the people of Balochistan Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq, in his remarks, underscored the critical necessity to pay specialized and sustained attention to the protection of women and youth rights, the acceleration of social development programs, and the marked improvement of human resources within Balochistan. He articulated a firm conviction that Balochistan constitutes a fundamental and key pillar of Pakistan's overall national development trajectory.

He further stated that the genuine development of Balochistan is, in actuality, a direct guarantee of Pakistan's own developmental progress, and therefore, the resolution of the province's accumulated problems represents the unequivocal top priority of the current federal government. Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar, addressing the gathering, reaffirmed the federal government's steadfast commitment and declared that the immediate, fully transparent, and maximally effective implementation of strategic infrastructure, education, and public health projects within Balochistan is positioned among the very highest priorities of the federal administration.

He explicitly termed the welfare and comprehensive development of the people of Balochistan as a matter of national priority and expressed his resolute determination to continue and expand all possible forms of cooperation with the provincial government.

The meeting culminated in a firm agreement that the consolidated and synergistic efforts of the Parliament, the federal government, and the provincial government will collectively and decisively ensure the attainment of sustainable development, lasting economic stability, and profound social prosperity for Balochistan. Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq, expressing a deep personal commitment, stated that Balochistan holds a position close to his heart and assured that all available resources would be diligently utilized to solve the complex problems faced by the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 | Dated 14 JAN 2026 | Page No. 17

نوجوان سوشل میڈیا کے پروپیگنڈے سے محتاط رہیں، ظہور بلیدی

اپنی تعلیم پر پوری توجہ مرکوز رکھیں، ڈگری کالج ہوشاب کا دورہ و خطاب

تربت (ٹی این) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے [illegible] ڈگری کالج ہوشاب کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] [illegible]

MASHRIQ QUETTA

صوبائی مشیر ماحولیات کا دورہ حب، فیکٹریوں میں ایس او پیز کی خلاف ورزی پر برہمی

ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والی تمام فیکٹریوں کو نوٹس جاری اور ایسے عناصر کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، نسیم الرحمان ملاخیل

[illegible]

حب (ع ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے حب کے صنعتی علاقے کا دورہ کیا جہاں انہوں نے مختلف فیکٹریوں کا معائنہ کیا اس موقع پر صوبائی مشیر نے فیکٹریوں میں ایس او پیز کی خلاف ورزی اور ماحولیاتی اصولوں کو نظر انداز کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والی تمام فیکٹریوں کو فوری طور پر نوٹس جاری کیے جائیں اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے فیکٹری مالکان کو تنبیہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ماحول و .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible]

عوامی مسائل حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، شعیب نوشیروانی

سرکاری وسائل کو عوام پر خرچ کرینگے کامیاب پالیسی مرتب کی جائیگی آئندہ مالی بجٹ میں عوامی منصوبے شامل کرینگے

عوام تک سہولیات پہنچانے کیلئے پہلے بھی کوششیں کیں، آئندہ اس میں مزید اقدامات کریں گے، وزیر خزانہ بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنے کے لیے تمام تر کوششوں کو نہ صرف بروئے کار لائیں گے سرکاری وسائل کو عوام پر خرچ کرینگے کامیاب پالیسی مرتب کرے گی آئندہ مالی بجٹ میں ایسے ترقیاتی منصوبے شامل کرینگے جس سے تمام علاقوں میں عوام کو اجتماعی طور پر فائدے میسر ہوں گے صوبائی حکومت نے شروع دن سے لیکر آج تک جس طرح عوامی مسائل پر توجہ دی وہ بلوچستان کی تاریخ میں نہیں ملتی یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے اور ان منصوبوں کو عوام تک پہنچانے کیلئے پہلے بھی کوشش کی اور آئندہ اس میں مزید تیزی لائیں گے تاکہ عام عوام اس سے استفادہ حاصل کریں انہوں نے کہا کہ ماضی میں ایک طرف کام نہیں ہوا دوسری جانب سے مخصوص لوگوں کو نوازنے کی پالیسی رہی جس سے عام لوگ متاثر ہوئے یہی وجہ ہے کہ ہم بلوچستان کی سرزمین پر ترقیاتی کاموں کی بجائے زیادہ تر صرف کاغذی کارروائی نظر آرہی ہے لیکن ہم نے یہ تمام پالیسی تبدیل کردی عام عوام کو فائدہ دینے کی پالیسی اپنائی اور آنے والے بجٹ میں ایسے منصوبے منتخب کریں گے جس سے عام عوام کو سہولیات میسر ہوں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل حل کرنے کے لیے تمام تر کوششوں کو نہ صرف بروئے کار لائیں گے سرکاری وسائل کو عوام پر خرچ کرینگے کامیاب پالیسی مرتب کرے گی آئندہ مالی بجٹ میں ایسے ترقیاتی منصوبے شامل کرینگے جس سے تمام علاقوں میں عوام کو اجتماعی طور پر فائدے میسر ہوں گے صوبائی حکومت نے شروع دن سے لیکر آج تک جس طرح عوامی مسائل پر توجہ دی وہ بلوچستان کی تاریخ میں نہیں ملتی

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد کیلئے ماسٹر پلان کی منظوری وقت کی ضرورت ہے، فیصل جمالی

محدود وسائل میں رہتے ہوئے مشکلات کے ازالے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان نے کہا ہے کہ اوستہ محمد شہر کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے ماسٹر پلان کی منظوری وقت کی اہم ضرورت ہے اور وہ اس مقصد کے لیے سنجیدہ اور بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان جلد اوستہ محمد کے ماسٹر پلان کی منظوری دے کر شہر کو درپیش بنیادی اور ترقیاتی مسائل کے مستقل حل کی راہ ہموار کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع اوستہ محمد کے پارٹی عہدیداروں اور کارکنان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت شہر کو منظم [illegible] بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 14 JAN 2026 Page No. 18

بھارتی ایما پر دہشتگرد ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، کور کمانڈر کوئٹہ

دشمن عوام کو بہتر زندگی سے محروم، علاقے کو عدم استحکام کا شکار بنانا چاہتے ہیں، پاک فوج امن و خوشحالی یقینی بنائے گی

ترقیاتی منصوبوں کا مقصد مقامی آبادی کو بہتر سہولیات اور معیار زندگی فراہم کرنا ہے، دہشتگرد بلوچستان کی ترقی کے دشمن ہیں

بسیمہ کے مقامی افراد کی لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی ملاقات، عوام نے براہ راست رابطے پر کور کمانڈر کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے کہا ہے کہ بھارتی ایما پر دہشت گرد بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنا کر سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے علاقہ بسیمہ کے مقامی افراد سے کور کمانڈر کوئٹہ نے ملاقات کی، کور کمانڈر تاجروں، اساتذہ، معززین اور نوجوانوں سمیت مقامی سٹیک ہولڈرز سے ملے، بسیمہ کی مقامی آبادی نے عوام......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

سے براہ راست رابطے پر کور کمانڈر کوئٹہ کا شکریہ ادا کیا اور کور کمانڈر کوئٹہ کی علاقہ مکینوں سے ملاقات کو عوام نے مسائل کے حل کی جانب مثبت قدم قرار دیا۔ کور کمانڈر کوئٹہ نے کہا کہ پاک فوج سول انتظامیہ کے ساتھ ترقیاتی منصوبے جاری رکھے ہوئے ہے، ترقیاتی منصوبوں کا مقصد مقامی آبادی کو بہتر سہولیات اور معیار زندگی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بھارتی سرپرستی میں دہشت گردوں کے منفی پروپیگنڈے کو دوٹوک انداز میں مسترد کر دیا۔ کور کمانڈر کوئٹہ نے کہا کہ بھارتی ایما پر دہشتگرد بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنا کر سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، دشمن عناصر عوام کو بہتر زندگی سے محروم اور علاقے کے امن کو عدم استحکام کا شکار بنانا چاہتے ہیں، پاک فوج مقامی تعاون سے امن و خوشحالی یقینی بنائے گی۔

بلوچستان اور سندھ میں کھربوں ڈالر کے معدنی وسائل ہیں، عالمی جریدہ

ریکوڈک میں 5.9 ارب ٹن معدنی ذخائر موجود، یہ اربوں ڈالر کی آمدن کیساتھ ہزاروں روزگار کے مواقع پیدا کریگا

پاکستانی قیمتی پتھروں کی مالیت تقریباً 450 ارب ڈالر ہے، تاہم موجودہ سالانہ برآمدات صرف 5.8 ملین ڈالر ہیں

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) عالمی جریدے "دی جیمنل انٹرسٹ" میں شائع ایک مضمون کے مطابق پاکستان کے پاس کھربوں ڈالر مالیت کے غیر استعمال شدہ معدنی وسائل موجود ہیں، بلوچستان اور سندھ میں کھربوں ڈالر کے معدنی ذخائر اور وسائل ہیں، جنہیں ملک کی اسٹریٹجک معاشی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مضمون میں پاکستانی معدنی شعبے میں کی گئی اصلاحات، جدید مائننگ پالیسی اور سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان عالمی معیار کے مطابق اپنی مائننگ پالیسی کو ہم آہنگ کر......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

رہا ہے اور اہم معدنیات میں ایک اسٹریٹجک مرکز کے طور پر ابھرتا جا رہا ہے۔ دی جیمنل انٹرسٹ کے مطابق اس میں خاص طور پر ریکوڈک منصوبہ نمایاں ہے، جس میں 5.9 ارب ٹن معدنی ذخائر موجود ہیں اور یہ اربوں ڈالر کی آمدن کے ساتھ ساتھ ہزاروں روزگار کے مواقع بھی پیدا کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستانی قیمتی پتھروں کی مالیت تقریباً 450 ارب ڈالر ہے، تاہم موجودہ سالانہ برآمدات صرف 5.8 ملین ڈالر ہیں

عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری ترجیح ہے، ڈی آئی جی

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائیگی

کوئٹہ (یو این اے) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ ریجن عمران شوکت نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی اور جرائم کے خاتمے میں نمایاں کردار ادا کرنے پر تھانہ شالکوٹ کے ایس ایچ او خیر محمد سالانی کو خصوصی تعریفی سند سے نوازا۔ اس سلسلے میں ڈی آئی جی آفس میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب ہوئی، جس میں ڈی آئی جی کوئٹہ نے ایس ایچ او خیر محمد سالانی کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی محنت اور فرض شناسی کو دیگر پولیس افسران کے لیے مشعل راہ قرار دیا۔ ایس ایچ .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

او خیر محمد نے حالیہ دنوں میں شالکوٹ کے علاقے میں سنگین جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیاں کیں اور امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈی آئی جی عمران شوکت نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے اور جو افسران اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر عوام کی خدمت کرتے ہیں، محکمہ ان کی بھرپور حوصلہ افزائی جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس میں جزا اور سزا کا عمل جاری ہے۔ جہاں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JAN 2026 Page No. 19

بلوچستان فنانس ایکٹ کے تحت معدنیات پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کے نرخوں میں اضافہ قانونی قرار

صوبائی حکومت کا فنڈز اکٹھا کرنے کا مقصد مزدوروں کی بھلائی ہے، وفاقی آئینی عدالت، سیمنٹ کمپنی کی درخواست مسترد

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان فنانس ایکٹ 2020 کے تحت معدنیات پر عائد کی گئی ایکسائز ڈیوٹی کے نرخوں میں اضافے کو قانونی اور آئینی قرار دیتے ہوئے اٹک سیمنٹ کمپنی کی درخواست مسترد کردی ہے، جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں روزی خان بریچ پر مشتمل دو رکنی بنچ نے 11 دسمبر 2025 کو کیس کی سماعت مکمل کی تھی، منگل کے روز جاری کیا گیا پندرہ صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جسٹس عامر فاروق نے قلمبند کیا ہے، فیصلہ کے مطابق اٹک سیمنٹ نے بلوچستان حکومت کی جانب سے ایکسائز ڈیوٹی کے ریٹ بڑھانے کے نوٹس کو چیلنج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ ایکسائز ڈیوٹی لگانا وفاق کا کام ہے، اور صوبائی اسمبلی اس میں تبدیلی نہیں کرسکتی ہے، عدالت نے قرار دیا کہ اگرچہ "ایکسائز ڈیوٹی" وفاقی موضوع ہے، لیکن "مزدوروں کی بہبود خالصتاً صوبائی معاملہ ہے، 1967 کے ایکٹ کا اصل مقصد کان کنی کے شعبے سے وابستہ مزدوروں کی فلاح و بہبود ہے، جو کہ عوامی مفاد کا کام ہے، عدالت نے وضاحت کی ہے کہ کوئی قانون صرف اس لیے کالعدم نہیں ہوجاتا ہے کہ وہ دوسرے کے دائرہ اختیار کو معمولی سا چھوتا ہے، اگر کسی قانون کا اصل مقصد صوبائی ہے، تو وہ جائز تصور ہوگا، فیصلے میں قرار دیا گیا ہے کہ 18 ویں ترمیم کے بعد وفاق اور صوبوں کو مل جل کر کام کرنا چاہیے، صوبائی حکومت کی جانب سے فنڈز اکٹھا کرنے کا مقصد مزدوروں کی بھلائی ہے، جو کہ آئینی طور پر درست ہے، عدالت نے بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے اٹک سیمنٹ کمپنی کی اپیل خارج کردی ہے۔

ایران میں کشیدگی، سرحدی تجارت معطل، 134 پاکستانی وطن پہنچ گئے

سرحدی علاقوں میں سیکورٹی سخت کردی گئی، پاکستانیوں کا انخلا یقینی بنارہے ہیں، حکام

گوادر (آن لائن) ایران میں موجودہ کشیدہ صورتحال کے باعث پاک ایران سرحد پر غیر معمولی حالات پیدا ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں سرحدی علاقوں میں سیکورٹی سخت جبکہ تجارتی اور سفری سرگرمیاں مکمل طور پر معطل کر دی گئی ہیں۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق گوادر سے متصل بارڈر پلر نمبر 250 کے ذریعے گزشتہ دو روز کے دوران مجموعی طور پر 134 پاکستانی شہری وطن واپس پہنچے ہیں۔ واپس آنے والوں میں 88 طلبہ بھی شامل ہیں جو ایران میں تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں مقیم تھے۔ ذرائع کے مطابق ایران میں غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر پاک ایران سرحد پر عام آمد و رفت بند ہے، تاہم صرف پاکستانی شہریوں کی مرحلہ وار اور نگرانی میں واپسی کا عمل جاری رکھا گیا ہے۔ ایف آئی اے اور متعلقہ ادارے ایرانی علاقوں میں موجود پاکستانی شہریوں کے منظم انخلا کو یقینی بنا رہے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران میں حالات کشیدہ ہونے کے باعث سرحدی علاقوں میں حفاظتی اقدامات مزید سخت کر دیئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔

خواتین کو شناختی کارڈز کیلئے موبائل وینز کی تعیناتی کو آسان بنایا جائیگا، اصغر سیال

صوبائی ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کے اجلاس میں شرکاء سے صوبائی الیکشن کمشنر کی بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان جناب علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت یقینی بنانے خواتین کے شناختی کارڈز کے اجراء کیلئے مختص موبائل رجسٹریشن وینز کی تعیناتی کے طریقہ کار کو مزید آسان بنایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کے اجلاس میں شرکا سے بات چیت کرتے ہوئے اجلاس میں ڈائریکٹر الیکشنز اور ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کے علاوہ صوبائی ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کے ممبران" نادرا، یونیورسٹیز، میڈیا، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور مختلف سول سوسائٹی آرگنائزیشنز کے نمائندوں نے شرکت کی ۔ اجلاس میں بلوچستان کے مختلف اضلاع کی ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز اور درپیش مسائل زیر غور آئے شرکاء نے انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت یقینی بنانے کیلئے مختلف تجاویز دیں۔ شرکاء نے کہا کہ خواتین کے شناختی کارڈز کے اجراء کیلئے مختص موبائل رجسٹریشن وینز کی تعیناتی کے طریقہ کار کو مزید آسان بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی تجویز دی کہ نوجوانوں کی جمہوری عمل میں زیادہ سے زیادہ شمولیت سے جمہوری نظام مزید مستحکم ہوگا، لہذا یونیورسٹیوں، کالجوں اور اسکولوں کی سطح پر منظم اور جامع سیمینارز منعقد کیے جائیں۔ شرکاء نے مزید کہا کہ معاشرے کے محروم طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کا مستند ڈیٹا اکٹھا کیا جائے تاکہ منظم اور ٹھوس حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ اس موقع پر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان جناب علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت یقینی بنانے خواتین کے شناختی کارڈز کے اجراء کیلئے مختص موبائل رجسٹریشن وینز کی تعیناتی کے طریقہ کار کو مزید آسان بنایا جائے گا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 14 JAN 2026 Page No. 20

پاک فوج ایف سی کے اشتراک سے مندے حاجی میں فری میڈیکل کیمپ

ماہر ڈاکٹروں کا مریضوں کا طبی معائنہ، 500 مریضوں کا طبی معائنہ کر کے مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں

فری میڈیکل کیمپ میں ضرورت مند اور نادار لوگوں میں راشن تقسیم، بچوں کے لیے ناشتہ کا بہترین انتظام

قلات (خ ن) ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت قلات پاک فوج ایف سی بلوچستان کے اشتراک سے آراینج سی مندے حاجی میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا فری میڈیکل کیمپ میں ماہر ڈاکٹروں کی جانب سے مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا فری میڈیکل کیمپ میں 500 کے قریب مریضوں کا مختلف بیماریوں کے لیے طبی معائنہ کر کے انہیں مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں فری میڈیکل کیمپ میں ضرورت مند اور نادار لوگوں میں راشن تقسیم کیا گیا اور بچوں کے لیے ناشتہ کا بھی بہترین انتظام کیا گیا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر انجم بلوچ نے فری میڈیکل کیمپ دورے کے موقع پر طبی سہولیات فراہمی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد کے حوالے سے کہا کہ ضلع قلات کے عوام کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں دور دراز کے لوگوں کو درپیش طبی مسائل حل کرنے کے لئے مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ شیڈول کئے گئے ہیں تحصیل خالق آباد میں فری میڈیکل کیمپ کے کامیاب انعقاد کے بعد کل مورخہ 14 جنوری بروز بدھ پچاس بستروں پر مشتمل پرنس کریم خان ہسپتال قلات میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا جس میں مریضوں کا طبی معائنہ کر کے انہیں مفت ادویات فراہم کیا جائیگا فری میڈیکل کیمپ سے متعلق علاقہ معززین سماجی کارکنان کے نام پیغام میں ڈی سی نے اپیل کی ہے کہ وہ عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہ کریں تا کہ عوام اس فری میڈیکل کیمپ سے مستفید ہو سکیں۔

تاجروں کو سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، سیکرٹری زراعت

پشین فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ کے مکمل فعال ہونے سے علاقے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا' نور احمد پرکانی

متعلقہ افراد تک بروقت معلومات کیلئے مارکیٹ کمیٹی پشین کے ذریعے اخبارات میں اشتہارات شائع کئے جائیں گے' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری زراعت بلوچستان نور احمد پرکانی کی زیر صدارت پشین فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مارکیٹ کو مکمل طور پر فنکشنل بنانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر ایکسٹینشن مسعود بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پشین نجم کاکڑ، ڈائریکٹر ایکونومک اینڈ مارکیٹنگ عبدالخالق جوگیزئی، سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی پشین شاہ زمان کاکڑ، ایڈمنسٹریٹر مارکیٹ کمیٹی پشین منظور احمد، چیئرمین یونین رمضان خان، یونین ممبران عبدالرحمن اور عبیداللہ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت بلوچستان نور احمد پرکانی نے کہا کہ مارکیٹ سے منسلک کاروباری حضرات کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، جس کے لئے ایک جامع اور موثر منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی سلسلے میں 24 جنوری کو پشین فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ میں مسجد و دیگر سہولیات کی بنیاد کی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں منتخب رکن اسمبلی، ضلعی انتظامیہ پشین، یونین کے نمائندگان اور علاقے کے معززین کو مدعو کیا جائے گا سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ پشین فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ کے مکمل فعال ہونے سے نہ صرف علاقے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ زراعت سے وابستہ کسانوں کو بھی بہتر مارکیٹ رسائی، مناسب قیمتوں اور دیگر سہولیات کی بدولت نمایاں فوائد حاصل ہوں گے

پولیس کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹلائز کرنے پر کام جاری ہے، آئی جی ریلویز

ریلویز پولیس کے تھانوں میں کمپیوٹرائزڈ ایف آئی آر اور کریمنل ریکارڈ آفس کو بھی ڈیجیٹل کر دیا گیا ہے' رائے طاہر

ریلوے افسران ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے زیادہ ورکنگ اور آمدن بڑھانے میں کردار مزید مضبوط بنائیں' ماہانہ گیارہویں ایس پی کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی ریلویز پولیس رائے طاہر (ہلال شجاعت، ستارہ امتیاز) کی سربراہی میں ماہانہ گیارہویں ایس پی ویڈیو لنک کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں جرائم کنٹرول، ریلویز تنصیبات کی سیکیورٹی، بغیر ٹکٹ مسافران کے خلاف ایکشن، اشتہاری اور عدالتی مفروران کی گرفتاری، ریلویز پولیس میں ڈیجیٹائزیشن اور نئے بھرتی ہونے والے ملازمین کی ٹریننگ جیسے معاملات زیر بحث لائے گئے۔ تمام ایس پیز نے سال 2025 میں اپنی اپنی ڈویژن کی کارکردگی کے بارے میں بریفنگ دی۔ سال 2025 کے دوران ریلویز پولیس نے مختلف جرائم کیخلاف کل 3681 مقدمات کا اندراج کیا اور 4197 ملزمان کو گرفتار کیا اور محکمہ ریلوے کی 11 ارب 39 کروڑ مالیت کی 1506 ایکڑ کی قیمتی اراضی غیر قانونی قابضین سے واگزار کروائی گئی سال 2025 میں ریلوے میٹریل چوری کیخلاف 493 مقدمات میں 677 ملزمان کو گرفتار کیا اور 94 لاکھ روپے کی چوری شدہ پراپرٹی بازیاب کروائی غیر قانونی اسلحہ کی اسمگلنگ کیخلاف 68 مقدمات درج کئے اور 72 ملزمان کو گرفتار کیا اور 1979 گولیاں، ایک کلاشنکوف، 04 رائفلز، 82 پسٹلز، 89 میگزینز، 04 چاقو اور ایک کٹر برآمد کیا اسی عرصے کے دوران منشیات کی بذریعہ ٹرین اسمگلنگ کیخلاف 218 مقدمات درج کئے اور 231 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور 1.470 کلو افیون، 69 کلو چرس، 3.332 کلو ہیروئن، 408 کلو بھنگ، 2.615 کلو آئس اور 167 شراب کی بوتلیں برآمد کیں۔ 117 غیر قانونی ہاکرز و وینڈرز کی نشاندہی کر کے 60 ہزار روپے جرمانہ کی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروائی گئی گزشتہ ایک سال کے دوران غیر قانونی قبضہ مافیا کے خلاف 1047 مقدمات کا اندراج کیا اور 1099 ملزمان کو گرفتار کیا۔ اسی طرح 186 عدالتی مفروران اور 10 اشتہاریوں کو گرفتار کیا گیا۔ اسی عرصے کے دوران ریلویز پولیس ہیلپ ڈیسک کی کارکردگی کافی متاثر کن رہی اور 413 لڑکوں، 245 لڑکیوں، 3778 لگیجز جس کی مالیت 3 کروڑ 34 لاکھ ہے کو حقیقی مالکان کے حوالے کیا گیا اس کے علاوہ 19 ہزار مسافروں کو دیگر امداد فراہم کی گئی۔ ریلویز پولیس کے چالان کردہ مقدمات میں سزایابی کی شرح 80 فیصد سے زیادہ رہی جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ آئی جی نے کرائم کنٹرول کرنے پر تمام سٹاف کو شاباش دی۔ ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے آئی جی نے بتایا کہ ریلویز پولیس کو جدید تقاضوں کے مطابق دوسری فورسز کی طرح ڈیجیٹلائز کرنے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلہ میں پی آئی ٹی بی کے تعاون سے ہیومن ریسورس مینجمنٹ، پولیس اسٹیشن ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم، کریمنل ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم ڈیولپ کی گئی ہیں ہیومن ریسورس مینجمنٹ سسٹم پر ڈویژنوں میں کام جاری ہے۔ جبکہ ایف آئی آر بھی جلدی آن لائن ہو جائے گی اور ریلویز پولیس کے تھانوں میں کمپیوٹرائزڈ ایف آئی آر ہو گی کریمنل ریکارڈ آفس کو بھی ڈیجیٹل کر دیا گیا ہے۔ مزید تفتیش کی بہتری کیلئے سی ڈی آر کا سسٹم ریلویز پولیس کے پاس موجود ہے اور اس کے تجزیہ کے لئے سی ٹی ڈی سے دو آفیسرز کو کورس کروا کر مزید بہتر بنایا جا رہا ہے آئی جی نے میٹنگ میں مجرمان اشتہاری اور عدالتی مفروران کو گرفتار کرنے کیلئے سی ڈی آر کو استعمال کرنے پر خصوصی زور دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JAN 2026

Page No. 21

بلوچستان کی سرکاری عمارتوں میں معذور افراد کی رسائی پر تحقیق مکمل

بریکنگ بیریرز ویمن کی تحقیق پر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت، ایکسیسیبلٹی کوڈ پر عملدرآمد اور معذور افراد کی شمولیت بہتر بنانے پر زور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی سرکاری عمارتوں میں افراد باہم معذوری کی رسائی اور مشکلات سے متعلق بریکنگ بیریرز ویمن نے تحقیق مکمل کرلی جس کے مندرجات پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورتی نشست کا اہتمام چتان ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن پاکستان کے تعاون سے کیا گیا تفصیلات کے مطابق بریکنگ بیریرز ویمن نے

بقیہ نمبر83 صفحہ 5 پر

بلوچستان میں سرکاری عمارتوں میں افراد باہم معذوران کے رسائی میں مشکلات پر تحقیق مکمل کرلی ہے جس کے مندرجات پر اسٹیک ہولڈرز انسانی حقوق کے نمائندے سماجی ورکرز، صحافی، اکیڈمیا، متعلقہ سرکاری اداروں کے ساتھ مشاورت کا اہتمام کیا گیا مشاورت کا مقصد تحقیق کا اشتراک اور صوبے بھر میں افراد باہم معذوران کے لیے سرکاری عمارتوں میں رسائی اور معاشرے میں شمولیت کو بہتر بنانے کے لیے اجتماعی کردار کو اجاگر کرنا تھا تاکہ ایک باہمی تعاون کا پلیٹ فارم قائم کیا جائے مشاورتی نشست میں بریکنگ بیریرز ویمن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر صدف [illegible] اور سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی ڈاکٹر [illegible] بیگ نے تحقیقات کے نتائج شرکاء کے سامنے پیش کیے انسانی حقوق کمیشن کی مس فرخندہ [illegible] ایگزیکٹو [illegible] [illegible] نے تحقیق کے مندرجات پر روشنی ڈالتے ہوئے [illegible] 2006 [illegible] بلوچستان میں رائج افراد باہم معذوران سے متعلق قانون پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات پر زور دیا۔ [illegible] شرکاء نے تحقیق کو سراہتے ہوئے صوبے میں افراد باہم معذوران کو [illegible] قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت [illegible] نصاب میں افراد باہم معذوران کے حقوق اور مسائل کو اجاگر کیا جائے۔

محکمہ خوراک کے پاس ذخیرہ ختم، آٹے کا بحران پیدا ہونیکا خدشہ

حب لسبیلہ اور آواران کو آٹا فراہم کرنیوالی مل گندم کی قلت کے باعث بند، رپورٹ

حب (رپورٹ/عزیز لاسی) بلوچستان محکمہ خوراک کے پاس گندم کا ذخیرہ ختم ہو گیا صوبے بھر میں آٹے کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا قیمتوں میں اضافہ

گندم، بحران

بقیہ نمبر75 صفحہ 5 پر

مزید ہونے کا خدشہ ہے کا خدشہ رمضان المبارک میں عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، پنجاب نے گندم صوبے سے باہر لے جانے پر دفعہ 144 کے تحت پابندی عائد کردی کے پی کے اور بلوچستان بحران کی زد میں رہیں گے سندھ کراچی کے مل مالکان نے بلیک میں آٹے کی فروخت شروع کردی حب لسبیلہ اور آواران کو آٹا فراہم کرنے والی مل بھی گندم کی قلت کے سبب بند ہو گئی مل مالک کراچی سے آٹا خرید کر اپنے ڈیلرز کو آٹا فراہم کرنے پر مجبور ہو گیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حکومت بلوچستان نے 2024-25 میں گندم کی خریداری نہیں کی تھی جبکہ 2022-23 کا جو اسٹاک پڑا ہوا تھا وہ خراب ہو گیا تو اس وقت ملک میں گندم کے ذخیرہ کے حوالے سے صوبوں کی حالت یوں ہے کہ بلوچستان اور KPK کے پاس گندم دستیاب نہیں ہے جبکہ صوبہ پنجاب کے پاس 2024-25 کا جو ذخیرہ تھا وہ حال ہی میں پنجاب حکومت نے پاسکو 150 کو بوری گندم خریدی ہے جسکے بعد پنجاب حکومت نے گندم کی صوبے سے باہر نقل و حمل پر دفعہ 144 نافذ کر کے پابندی لگا دی ہے جبکہ سندھ حکومت کے پاس 2023 کا جو ذخیرہ تھا جبکہ 2025 میں گندم براہ راست اوپن مارکیٹ میں فروخت کرائی گئی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ بڑے مل اونرز اور بڑے تاجروں نے وہ گندم کسانوں سے براہ راست خرید کر فوراً کچھ حصہ فروخت کرنے کے ساتھ ہی گندم کا ایک بڑا حصہ کھاد بنانے والے کارخانہ داروں کو فروخت کر دیا اب جب گندم کی ضرورت پڑی ہے تو گندم کا بحران پیدا ہو چکا ہے اور آٹا نایاب ہونے کی وجہ سے مہنگے داموں فروخت ہونے لگا ہے جس کی وجہ سے ایک عام شہری بری طرح سے متاثر ہو رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JAN 2026 Page No. 22

مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دے کر عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں، پشتونخوا نیپ

ضلع کا درجہ نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو تعلیم، صحت، انتظامی اور دیگر معاملات میں شدید مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے وزیراعلیٰ سے مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلم باغ سن 1901ء سے بطور تحصیل قائم ہے اور گزشتہ ایک صدی سے زائد عرصے سے باقاعدہ انتظامی حیثیت رکھتا چلا آرہا ہے۔ اس کے باوجود آج تک اسے ضلع کا درجہ نہ دینا مسلم باغ کے عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی اور امتیازی سلوک کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسلم باغ نہ صرف تاریخی، جغرافیائی اور انتظامی لحاظ سے ضلع بننے کی مکمل اہلیت رکھتا ہے بلکہ یہاں کی بڑھتی ہوئی آبادی، عوامی ضروریات اور انتظامی مسائل بھی اس امر کے متقاضی ہیں کہ اسے ضلع کا درجہ دے کر عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں۔ ضلع کا درجہ نہ ہونے کی وجہ سے مسلم باغ کے عوام کو تعلیم، صحت، انتظامیہ اور دیگر سرکاری امور کے سلسلے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے واضح کیا ہے کہ مسلم باغ کو ضلع بنانے کے لیے جن سیاسی و سماجی شخصیات نے ماضی میں عملی جدوجہد کی اور اپنی آواز بلند کی، پارٹی ان تمام کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔ اس سلسلے میں سابق رکن صوبائی اسمبلی محترمہ شاہینہ کاکڑ (خور) کی جانب سے مسلم باغ کو ضلع بنانے سے متعلق قرارداد کا صوبائی اسمبلی سے منظور ہونا ایک اہم، تاریخی اور خوش آئند پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کے کردار کو بھی سراہا گیا، جنہوں نے صوبائی اسمبلی میں اس قرارداد کا بھرپور دفاع کیا، مضبوط دلائل کے ساتھ مسلم باغ کے عوام کے موقف کی موثر ترجمانی کی اور عوامی مطالبات کو ایوان کے اندر اجاگر کیا۔ آخر میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی اسمبلی سے منظور شدہ قرارداد اور مسلم باغ کے عوام کی جائز خواہشات و ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اور ٹھوس عملی اقدامات کیے جائیں، تاکہ مسلم باغ کے عوام کو ان کا جائز، آئینی اور دیرینہ حق فراہم کیا جا سکے اور خطے کی مجموعی ترقی کی راہ ہموار ہو۔

ٹرمپ نے پوری دنیا کو اپنی کالونی سمجھ رکھا ہے، مولانا لونی

مسلم حکمرانوں نے ہوش کے ناخن نہ لیے تو امریکہ سب کو نشانہ بنائیگا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت نظریاتی پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، ڈپٹی سیکرٹری جنرل نجیم خان ایڈووکیٹ، جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سیکرٹری اطلاعات سید عابد، عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، ڈپٹی سیکرٹری مالیات، صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن تکیال، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، مولانا محمد قاسم تلقس، مولانا قمرالدین کلاچی، پیر وحید اللہ ہانبجوی، مولانا عبدالوہاب ڈھیر و دیگر نے کہا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے پوری دنیا کو اپنی کالونی سمجھ رکھا ہے، جس ملک پر جی چاہتا ہے یلغار کر دیتا ہے نہ عالمی قوانین کی پاسداری، نہ اقوام متحدہ کو کوئی اہمیت دی جا رہی ہے، امریکہ دنیا کا امن تباہ کرنے کا خطرناک کھیل کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے، عالم اسلام نے ٹرمپ کے خطرناک عزائم کے باوجود اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ نہ کیا تو امریکہ تمام ممالک کو ایک ایک کر کے نشانہ بنائے گا امریکہ کا اپنے مفادات کی خاطر دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بنانے کا ریکارڈ دنیا کے سامنے ہے، مسلم ممالک ایک دوسرے کو تنہا چھوڑنے کی وجہ سے مسلسل ظلم اور بربریت اور معاشی استحصالی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسلامی ممالک حالات کو سنجیدگی سے لیں۔

مضبوط تنظیمی ڈھانچہ عوامی پذیرائی کی ضمانت ہے، نیشنل پارٹی

بلوچستان کی تمام برادر اقوام کو ایک لڑی میں پرونے کی سیاست کر رہے ہیں، چنگیز حئی و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کوئٹہ میں یونٹ سازی مہم کے دوران ہزارہ ٹاؤن میں احمد آباد یونٹ کی تشکیل کا عمل ایک پروقار تقریب میں مکمل کر لیا گیا۔ تقریب سے صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ، ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، ممبر مرکزی کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ، پارٹی رہنما عیوض علی اور دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ یونٹ سازی کسی بھی سیاسی جماعت کی شناخت اور مضبوطی کے لیے بنیادی جزو ہے کیونکہ مضبوط تنظیمی ڈھانچہ ہی کسی پارٹی کی بقا اور عوامی پذیرائی کی ضمانت ہوتا ہے۔ نیشنل پارٹی بلوچستان میں بسنے والی تمام برادر اقوام کو ایک لڑی میں پرونے اور پارٹی کو تمام اقوام کی نمائندہ جماعت بنانے کے لیے مسلسل سیاسی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا بنیادی فلسفہ بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنماؤں میر یوسف عزیز مگسی (بابائے بلوچستان)، میر غوث بخش بزنجو اور میر عبدالعزیز کرد کے نظریات کا تسلسل ہے، جنہوں نے روشن خیال، ترقی پسند، تنگ نظری سے پاک قوم پرستی اور طبقاتی جدوجہد کا درس دیا اور تمام مظلوم اقوام کو یکجا کیا۔ آج اسی فلسفے کے باعث نیشنل پارٹی کو بلوچستان میں پشتون، ہزارہ، پنجابی، سندھی اور سرائیکی اقوام میں وسیع پذیرائی حاصل ہو رہی ہے جبکہ ہزارہ برادری سمیت دیگر اقوام کا اعتماد بھی روز بڑھ رہا ہے۔ تقریب میں احمد آباد یونٹ کے عہدیداران دستور کے مطابق انتخابی عمل کے ذریعے منتخب کیے گئے، جن میں یونٹ سیکریٹری نفسی ہزارہ، ڈپٹی یونٹ سیکریٹری اکبر علی ہزارہ، تحصیل کونسلر اصغر علی جبکہ مشاورتی کونسل کے ممبران احسان علی، عظیم اللہ اور عیوض علی شامل ہیں۔

مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں کا مشترکہ موقف خوش آئند ہے، جمعیت

جمعیت عوامی مسائل پر محروم اور پسے ہوئے طبقات کی ترجمان بن کر ہر فورم پر ان کے حق میں توانا آواز بلند کریگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینیئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا اور دیگر نے کہا ہے کہ مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، گرینڈ الائنس، تاجر تنظیموں کا مشترکہ موقف خوش آئند ہے مسائل کے حل کے لیے آل پارٹیز کانفرنس کے اعلامیہ پر عملدرآمد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام عوامی مسائل پر کسی صورت خاموش نہیں بیٹھے گی بلکہ مظلوم، محروم اور پسے ہوئے طبقات کی ترجمان بن کر ہر فورم پر ان کے حق میں توانا آواز بلند کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ غریب عوام مہنگائی، بے روزگاری، بدانتظامی اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کے باعث مشکلات کا شکار ہیں اور حکمرانوں کو نہ تو عوام کی مشکلات کا احساس ہے اور نہ ہی ان کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ حق و صداقت کی سیاست کی ہے اور آئندہ بھی عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی اور اگر عوامی مسائل کے حل میں تاخیر اور غفلت کا سلسلہ جاری رہا تو جمعیت علماء اسلام عوام کے ساتھ مل کر بھرپور احتجاجی تحریک چلانے سے بھی گریز نہیں کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated. 14 JAN 2026 Page No. 24

عوام سے ہونیوالی ناانصافیوں پر خاموش نہیں رہ سکتے، ہدایت الرحمن

حلقے کے عوام، کارکن اور ذمہ داران مجھ سے پائی پائی کا حساب لینے کا حق رکھتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوا ہوں اور ہروقت ہرجگہ عوامی احتساب و عوام کی عدالت میں پیش ہونے کے لئے تیار ہوں، حلقے کے عوام، کارکنان و ذمہ داران مجھ سے پائی پائی کا حساب لینے کا حق رکھتے ہیں، میرے اور پارٹی کے دروازے سب کیلئے ہمیشہ کھلے ہیں، گوادر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی سمیت ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ گوادر کے نوجوانوں وطلباء کو ہنرمند بنانے و باعزت روزگار، آن لائن کاروبار کے قابل بنانے کیلئے 25 جنوری کو الخدمت ہنرقابل ٹیسٹ ہوگا جس سے حافظ نعیم الرحمٰن خطاب کریں گے۔ یہ بات انہوں گوادر میں تقریب سے خطاب، اور وفود سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سے ناانصافی ہورہی ہے جس پر خاموش نہیں رہ سکتے۔ حقوق کے حصول، ظلم و جبر، لاقانونیت کے خلاف حق دو بلوچستان تحریک شروع کی اور اس کے پلیٹ فارم سے گوادر کے عوام نے ووٹ دے کر کامیاب کیا۔ گوادر سمیت بلوچستان کے عوام کی خدمت میرا فرض ہے اسی طرح میرا احتساب کرنا میرا عوام کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ووٹ سے منتخب ہونے والا کوئی بھی نمائندہ ووٹر سے بالاتر نہیں بلکہ ہر ووٹر کو اپنے نمائندے سے سوال کرنے اور احتساب کا مکمل حق حاصل ہے۔

چمن کے عوام امن اور ڈیورنڈ لائن پر آزادانہ آمدورفت کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، اے این پی

پرامن احتجاج کرنے کی پاداش میں چمن انتظامیہ کی جانب سے ایف آئی آر کا اندراج خلاف آئین ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبیداللہ عابد ضلع چمن کے صدر عبدالخالق حمل تحصیل صدر گل جانو عصمت وار خطا صوبائی کونسل کے ممبر وزیر خان اور لغڑی اتحاد کے جنرل سیکریٹری غوث اللہ کے خلاف گزشتہ روز عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام عوامی مسائل اجاگر کرنے بے قاعدگیوں کو افشا کرنے ان کے خلاف آواز بلند کرنے اور اس مقصد کے لیے پرامن احتجاج کرنے کی پاداش میں چمن انتظامیہ کی جانب سے ایف آئی آر چاک کرنا بنیادی انسانی حقوق اور ملکی آئین کی سراسر خلاف ورزی ہے آزادی اظہار رائے کا حق آئین میں موجود ہے یہ ہائبرڈ رجیم کی خام خیالی ہے کہ وہ ریاستی اداروں کو ڈھال کے طور پر سیاست اور سیاسی کارکنوں کے خلاف استعمال میں لارہے ہیں جس کے یقیناً خطرناک نتائج برآمد ہوں گے حکمران اشرافیہ اپنی نااہلی بدعنوانی سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کیلئے ان جیسے غیر آئینی اقدامات روبہ عمل لارہے ہیں عوامی نیشنل پارٹی پشتونخوا وطن بالخصوص ضلع چمن کی نمائندہ سیاسی جمہوری اولسی قوت ہے اور ان جیسے بچگانہ عملیات پارٹی ذمہ داران اور کارکنوں کو راہ حق سے نہیں ہٹا سکتے پارٹی اس طرح کے منفی ہتھکنڈوں سے ماضی میں اور نہ اب کی بار مرعوب ہوگی پارٹی ہر قسم کی اذیتوں سے آشنا ہے چمن شہر کے غیور عوام کے غضب شدہ حقوق امن وامان کے قیام اور ڈیورنڈ لائن پر آزادانہ تجارت و آمدورفت کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی عوامی نیشنل پارٹی کے کارکن اور ذمہ داران اپنی ذمہ داریوں سے باخبر ہے۔

گوداموں اور شورومز پر آئے روز چھاپے قابل مذمت ہیں، قاری مہر اللہ

عوام سے دووقت کی روٹی چھینی جارہی ہے، حکومت کی عدم سنجیدگی سے لوگ اضطراب اور بے چینی سے دوچار ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، نائب امیر مولانا خدائے نظر ودیگر نے گوداموں اور شورومز پر آئے روز چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ گوداموں اور شورمز پر چھاپوں سے بلوچستان کے عوام سے روزگار چھینا جارہا ہے، ملک کو لوٹ کر بیرون ممالک بینک بیلنس، پراپرٹیاں اور آف شور کمپنیاں بنانے والوں کا احتساب نہیں کیا جاتا صرف غریب شہریوں اور تاجروں کے گرد گھیرا تنگ کیا جارہا ہے۔ گوداموں پر چھاپے، ایرانی پیٹرول، ڈیزل پر پابندی، بارڈر کی بندش سے عوام سے دو وقت کی روٹی چھینی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی عدم سنجیدگی سے بلوچستان کے عوام اضطراب اور بے چینی سے دوچار ہیں، حکومت حالات کی نزاکت کا ادراک کرکے عوام کے لیے معاشی راہیں کھولے۔ انہوں نے کہا کہ عوام غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، یہاں نہ زراعت ہے اور نہ ہی کوئی صنعتی شعبہ، دوسری جانب تاجروں کے گوداموں، مارکیٹوں پر چھاپے مارے اور کروڑوں روپے کا مال ضبط کیا جارہا ہے حالانکہ تمام سامان قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے پاکستان کے دیگر صوبوں اور شہروں سے کوئٹہ لایا جاتا ہے جن کے تمام قانونی دستاویزات بھی موجود ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان ودیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ تاجروں کا سامان واپس کیا اور ان کو احتجاج پر مجبور نہ کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

جسٹس ایوب ترین کی توثیق روکنا افسوسناک ہے' بلوچستان بارکونسل

انہیں کسی عزیز کی سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نشانہ بنانا غیر منصفانہ ہے، جاذین دشتی ایڈووکیٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بارکونسل کے وائس چیئرمین جاذین دشتی ایڈووکیٹ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ایاز خان مندوخیل اور ممبران ایگزیکٹو کمیٹی محمد افضل حریفال' نادر علی چھلگری، نجیب اللہ خان کاکڑ اور راحب خان بلیدی نے اپنے ایک بیان میں حالیہ فیصلے جس میں ایک نہایت اہل، دیانت دار، ایمان دار جج کی توثیق کو محض اس بنیاد پر روکے جانے پر کہ ان کے بھائی کا تعلق ایک سیاسی جماعت سے ہے پر شدید برہمی اور تشویش کا اظہار کیا ہے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان بارکونسل اس فیصلے کو کھلی جانب داری، تعصب اور امتیازی سلوک قرار دیتی ہے۔ بلوچستان بارکونسل واضح کرتی ہے جسٹس ایوب ترین اپنے دیانتداری غیر جانبداری پیشہ وارانہ مہارت اور عدالتی وقار کے حوالے سے شہرت رکھتے ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کی بددیانتی جانبداری اور نااہلی کا کوئی الزام موجود نہیں ہے ایسے قابل اور ایمان دار جج کو انہیں کسی عزیز کی سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نشانہ بنانا نا صرف غیر آئینی اور غیر منصفانہ ہے

گرینڈ الائنس کا احتجاج‘ پشین میں قومی شاہراہ بلاک‘ چاغی میں بھی ملازمین کا دھرنا

پشین میں احتجاجی ریلی کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ پر پہنچ کر احتجاجی دھرنے کی شکل اختیار کر لی‘ ملازمین کا مطالبات کے حق میں نعرے

چاغی میں رہنماؤں کی گرفتاری کیخلاف ملازمین کا پولیس تھانہ کے سامنے دھرنا‘ حکام سے کامیاب مذاکرات کے بعد رہائی ملی

پشین / چاغی (این این آئی + آن لائن) گرینڈ الائنس بلوچستان کی مرکزی کال پر ڈی آر اے سمیت دیگر جائز مطالبات کے حق میں ضلع پشین میں ایک بھرپور احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ احتجاجی ریلی کی قیادت گرینڈ الائنس ضلع پشین کے چیئرمین محمد رسول وفا کاکڑ، جنرل سیکرٹری محمد عارف ترین اور دیگر رہنماؤں نے کی، ریلی میں گرینڈ الائنس کے سینکڑوں سرکاری ملازمین، اساتذہ اور الائنس سے وابستہ رہنماؤں نے شرکت کی احتجاجی ریلی پشین کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ یارو کے مقام پر پہنچ کر احتجاجی دھرنے کی.........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

شکل اختیار کرلی مظاہرین نے کوئٹہ چمن انٹرنیشنل ہائی وے کو بلاک کر کے حکومت بلوچستان کی مبینہ ملازم دشمن پالیسیوں کے خلاف اور ڈی آر اے سمیت دیگر مطالبات کے حق میں شدید نعرے بازی کی احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے گرینڈ الائنس ضلع پشین کے چیئرمین محمد رسول وفا کاکڑ، جنرل سیکرٹری عارف خان ترین اور دیگر مقررین نے کہا کہ حکومت ملازمین کے جائز مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے اپنے وعدوں سے مسلسل انحراف کر رہی ہے گرینڈ الائنس کے قائدین اور حکومتی کمیٹی کے درمیان ہونے والے مذاکرات پر تاحال کوئی عمل درآمد نہیں ہوا جو انتہائی افسوسناک ہے مقررین نے الزام عائد کیا کہ حکومت طاقت کے ذریعے ملازمین کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے، مگر سرکاری ملازمین اپنے حقوق کے حصول کیلئے متحد اور منظم ہیں اور کسی بھی صورت ڈی آر اے سمیت دیگر مطالبات کی منظوری کے بغیر خاموش نہیں بیٹھیں گے انہوں نے اعلان کیا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر مطالبات تسلیم نہ کئے تو 15 جنوری کو ضلع پشین سمیت پورے بلوچستان میں تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں میں مکمل لاک ڈاؤن کیا جائے گا

کیچ‘ اغوا کے واقعات کیخلاف احتجاج جاری رہے گا‘ آل پارٹیز

گوادر، تربت اور پنجگور کے لیے مشترکہ احتجاجی شیڈول کا اعلان کرینگے نواب شمبے زئی

تربت (نمائندہ انتخاب) آل پارٹیز کیچ کا اجلاس کنوینر نواب شمبے زئی کی زیر صدارت ہوا، جس میں کیچ کے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول متاثرہ خاندانوں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

اجلاس میں گزشتہ روز گوادر کے دورے کو ایک انتہائی مثبت اور تاریخی سیاسی دورہ قرار دیا گیا اور اسے مکران کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک منظم سیاسی اتحاد کی بنیاد کہا گیا۔ فورم کا خیال ہے کہ اس طرح کا سیاسی اتحاد اور یکجہتی عوامی مسائل اور درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے نیک شگون ثابت ہوگا۔ آل پارٹیز کیچ نے گوادر سمیت وہاں کے تمام اسٹیک ہولڈرز کی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آل پارٹیز کیچ کی گوادر کے سیاسی رہنماؤں کے ساتھ ہونے والی پریس کانفرنس جاری احتجاجی مہم کے لیے ایک نئی پیش رفت ہے۔ آل پارٹیز کیچ کی کال پر بدھ آل پارٹیز گوادر کے ساتھ پنجگور میں مکران کی سطح پر اغوا برائے تاوان کے خلاف ایک اہم اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس میں شاہ نواز گل جان کی مکمل بازیابی تک گوادر، تربت اور پنجگور کے لیے مشترکہ احتجاجی شیڈول کا اعلان کیا جائے گا جس میں سخت ترین لائحہ عمل احتجاج ہے۔ آل پارٹیز کے رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اغوا برائے تاوان کے خلاف بھرپور، منظم اور مسلسل احتجاج کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 JAN 2026 Page No. 26

خضدار پولیس کی کارروائی' 50 کلو چرس برآمد' ملزمان گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری' ایس ایچ او وڈھ کی کامیاب کارروائی' اسمگلرز گرفتار بھاری مقدار میں منشیات برآمد تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر اور ایڈیشنل ایس پی عبدالقدوس دہوار کی خصوصی احکامات کی روشنی میں خضدار پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت وڈھ سرکل میں کامیاب کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ ڈی ایس پی وڈھ سرکل محمد امین لاسی کی نگرانی میں ایس ایچ او وڈھ سید گلاب شاہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ وڈھ کانی ڈل ذرا کھالہ کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات اسمگلنگ میں ملوث دو ملزمان ریاض اور شاہ اللہ کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزمان کے قبضے سے 40 کلوگرام چرس اور ایک ویگو گاڑی برآمد کر لی گئی ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے

کوئٹہ پولیس کی کارروائی' 35 افغان باشندے گرفتار

جرائم میں ملوث 6 مفرور ملزمان بھی گرفتار' چرس برآمد' مزید کارروائی جاری ہے' پولیس حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے موبائل گاڑی چوروں، منشیات فروشوں، مفرور ملزمان اور غیر قانونی افغان مہاجرین کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات، مسروقہ گاڑی، موبائل فون برآمد کرلیا جبکہ 35 افغان باشندوں کو گرفتار کر کے ڈی سی آفس حکام کے حوالے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کردیا پولیس کے مطابق تھانہ قائد آباد ڈویژن کے تھانوں منظور شہید کے عملے نے موبائل چھیننے والے ملزم باسط کو گرفتار کر کے مسروقہ موبائل برآمد کرلیا اور 6 افغان باشندوں کو حراست میں لیکر ڈی سی آفس کے حوالے کردیا گیا گوالمنڈی پولیس نے عمر فاروق کے قبضے سے مسروقہ گاڑی جبکہ قدرت کے قبضے سے ایک کلو 10 گرام چرس اور 5 افغان باشندوں کو گرفتار کر کے ڈی سی آفس کے حوالے کردیا

INTEKHAB QUETTA

حب' مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق' خاتون سمیت چار افراد زخمی

عمر جان لین دین کے جھگڑے میں زخمی ہونے کے بعد چل بسا' پولیس نے دو ملزمان گرفتار کرلیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب اور رئیس گوٹھ کے قریب دو مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق، خاتون سمیت 4 افراد زخمی ہو گئے ایدھی ریسکیو ذرائع کے مطابق منگل کو حب کے علاقے جام کالونی میں لین دین کے معاملے پر رشتہ داروں کے دو گروپوں میں تصادم میں فائرنگ چاقو چھریاں چلنے کے نتیجے میں 4 افراد زخمی ہو گئے زخمیوں محمد زمان اختر اور ایک دکاندار امیر بخش لانگو کو حب اسپتال منتقل کردیا گیا اور ابتدائی طبی امداد دینے کے کراچی اسپتال ریفر کردیا گیا تاہم دوران علاج عمر جان نامی شخص جاں بحق ہو گیا بعد ازاں متوفی کی نعش ضروری قانونی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس کے مطابق واقعہ میں بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے آلہ قتل ٹی ٹی ایم ایم پستول برآمد کرلیا گیا ہے اور مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کرادی گئی ہے مزید برآں گزشتہ روز حب ریور روڈ پر رئیس گوٹھ کے قریب واٹر ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار شعیب ولد عابد اور ایک خاتون زبیدہ زوجہ فضل الرحمن حب کی رہائشی بتائے جاتے ہیں زخمی ہو گئے زخمیوں کو فوری اسپتال منتقل کردیا گیا۔

قلات' انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن' فورسز کی کارروائی، 4 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم' آئی ایس پی آر' صدر زرداری کا کامیاب آپریشن پر اظہار اطمینان

اسلام آباد (آن لائن) پاکستانی سیکورٹی فورسز نے ضلع قلات میں ایک اہم انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کی ہے۔ آپریشن دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق فورسز کی موثر کارروائی کے دوران شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 4 دہشت گرد مارے گئے۔ ہلاک ہونے والے دہشت بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

گردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جو اس بات کا غماز ہے کہ وہ دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے۔ اس کے علاوہ فورسز نے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کا خاتمہ کرنے کے لئے کلیئرنس آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔ سیکورٹی فورسز نے واضح طور پر کہا کہ وہ غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہیں اور عزم استحکام کے تحت اپنی انسداد دہشت گردی مہم کو پوری شدت سے جاری رکھیں گے۔ دریں اثناء صدر آصف زرداری نے قلات میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ بیان میں صدر نے کہا کہ بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گردوں کے خلاف اس قسم کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے اپنی کوششیں مزید تیز کریں گی

بیلہ' منشیات اور شراب برآمد ہونے پر چار ملزمان گرفتار

بیلہ (آئی این پی) ڈسٹرکٹ پولیس بیلہ کے شعبہ نشر و اشاعت کے مطابق گزشتہ روز بیلہ میں ایس ڈی پی او خادم حسین مگسی کی زیر نگرانی ایس ایچ او غلام علی ایڈو، آئی پی ربیعہ وقاص، ایس آئی صحبت خان، ASI منور گشکوری، اے ایس آئی عبدالعامر رند، اے ایس آئی افروز گشکوری، بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

اے ایس آئی پولیس بیلہ نے ہمراہ ٹیم کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروشوں گلزار علی اور علی گل کو 600 گرام چرس برآمد کر کے گرفتار کرلیا ہے۔ دوسری کارروائی میں پولیس نے عامر خان ولد غلام نبی کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 10 لیٹر دیسی شراب برآمد کرلیا ہے گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 JAN 2026

Page No. 27

چچا کی جانب سے ملنے والی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے، گل سیما

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کی کلی ہنگوکی کی رہائشی گل سیما نے کہا ہے کہ میرا چچا جائیداد پر قبضہ کر کے ہمیں بے دخل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، حکام بالا اس کا نوٹس لیکر ہمیں انصاف فراہم کریں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خاندانی جائیداد کا تقسیم والد کی زندگی میں ہوا، والد کے فوت ہونے کے بعد دو دکانوں میں سے ایک پر چچا نے قبضہ کیا اب گھر اور دوسری دکان پر قبضہ کرنے کی کوشش کر ہمیں کہا جا رہا ہے کہ جائیداد سے دستبردار ہو جائیں جبکہ ہمیں سنگین نتائج کی دھمکی بھی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ والد کو چچا نے ذہنی اذیت پہنچائی جس سے وہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد سے ہماری مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے والد کے فوت ہونے کے دو دن بعد جائیداد سے ہمیں دستبردار کرانے اور ہمیں بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، ہمیں مالی اور جانی نقصان کا خدشہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ جائیداد کا ریکارڈ طلب کر کے تمام حقائق کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے اور ہمیں انصاف فراہم کیا جائے۔

مرغہ زکریازئی پیدل مارچ کے شرکاء کی نیپ کے رہنماؤں سے ملاقات

اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے ہر مرحلے پر بھرپور تعاون کرنے پر پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مرغہ زکریازئی کے مسائل کے حل کیلئے کوئٹہ تک پیدل مارچ کرنے والے شرکا کے وفد نے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر سیکریٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی سیکریٹری فقیر خوشحال کاسی اور دیگر مرکزی و صوبائی رہنماؤں سے ملاقات کی اور اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے پارٹی کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے مرغہ زکریازئی پیدل مارچ کے شرکاء کے ساتھ ہر مرحلے پر بھرپور تعاون کیا۔ وفد نے بتایا کہ کچلاک کے مقام پر پولیس کی جانب سے مارچ کے شرکاء کی گرفتاری کے بعد پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے فوری طور پر عملی کردار ادا کیا، قانونی و سیاسی سطح پر آواز بلند کی اور اپنی جدوجہد کے ذریعے گرفتار افراد کی رہائی ممکن بنائی، جس پر مارچ کے شرکاء پارٹی قیادت کے شکرگزار ہیں۔ ملاقات کے دوران وفد نے اپنے علاقے کے سنگین مسائل اور بنیادی انسانی ضروریات سے محرومی کی تفصیلات پارٹی رہنماؤں کے سامنے رکھیں۔ وفد کا کہنا تھا کہ کلی مرغہ زکریازئی آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جس کی وجہ سے اہل علاقہ کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، اور انہی ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کرنے کے لیے مرغہ زکریازئی سے کوئٹہ تک پیدل لانگ مارچ کیا گیا۔ وفد نے اپنے مطالبات پیش کیے جن میں کلی تعلیم کے لیے واٹر سپلائی اسکیم، گرلز مڈل اسکول میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنا اور اسکول کو ہائی کا درجہ دینا، گرلز کالج خانوزئی سے مرغہ زکریازئی تک طالبات کے لیے بس سروس کی فراہمی، علاقے کو واپڈا کی جانب سے کم از کم 10 گھنٹے بجلی، کلی مرغہ زکریازئی میں ہسپتال اور ایک ایمبولینس کی فراہمی جیسے مطالبات شامل تھے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ پارٹی عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی اور کلی مرغہ زکریازئی سمیت تمام پسماندہ علاقوں کے جائز مطالبات کو متعلقہ حکام تک پہنچا کر ان کے حل کے لیے عملی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

آواران: منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے

نوجوان نسل تیزی سے اس لعنت کی لپیٹ میں آ رہی ہے، والدین، سماجی حلقوں کا بیان

آواران (نامہ نگار) ضلع آواران میں منشیات فروشی کے بڑھتے ہوئے رجحان نے عوامی حلقوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ منشیات کے اڈوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے عوامی حلقوں کے مطابق آواران کے مختلف علاقوں میں کھلے عام منشیات فروشی کا دھندا جاری ہے، جس کی وجہ سے نوجوان نسل تیزی سے اس لعنت کی لپیٹ میں آ رہی ہے والدین اور سماجی حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر بروقت اور سخت اقدامات نہ کیے گئے تو نوجوانوں کا مستقبل تباہی سے دوچار ہو جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی بار سوشل میڈیا سمیت اخباری بیانات جاری ہونے کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے اور نوجوان نسل کو اس ناسور سے بچانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

نواں کلی مین روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کی جائے، مکین

رکشوں اور ریڑھی بانوں کے باعث ٹریفک جام رہتی ہے، لڑائی جھگڑے معمول بن چکے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی مین روڈ پر تجاوزات کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے، شہریوں کو مسائل کا سامنا ہے، علاقہ مکینوں کی اعلیٰ حکام سے اپیل، تفصیلات کے مطابق اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ نواں کلی مین روڈ تجاوزات کا گڑھ بن چکا ہے، پہلے اسٹاپ پر رکشوں نے قبضہ جما رکھا ہے ٹریفک کا گزرنا محال ہے، اس کی وجہ سے لڑائی جھگڑے روز کا معمول بن چکے ہیں، اسی طرح پشتونستان چوک پر ریڑھی بانوں کی وجہ سے ٹریفک جام رہتی ہے، مکمل طور پر سڑک کو ریڑھی بانوں نے گھیر رکھا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ یوں تو نواں کلی مین روڈ پر ہر جانب تجاوزات ہی تجاوزات نظر آتی ہیں لیکن مذکورہ مقامات پر تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک نہیں گزر پاتی، اس کے علاوہ ریڑھی بان اشیا فروخت کرنے کے لئے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کرتے ہیں، متعدد بار کارروائیاں بھی کی گئیں لیکن کوئی مثبت نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا، دو چار دن کے بعد وہی کام شروع ہو جاتا ہے، علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ مین روڈ سے تجاوزات کے خاتمے کے لئے عملی اقدامات کریں، تاکہ ٹریفک کی روانی میں خلل نہ پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No 5 Dated: 14 JAN 2026 Page No. 28

بلوچستان کی سڑکیں خونی شاہراہوں میں تبدیل

قومی شاہراہوں پر ٹریفک سنگین انسانی المیہ بنتی جارہی ہیں، ٹریفک قوانین پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے حادثات ہوتے ہیں

ناکافی انفرااسٹرکچر، سنگل لین شاہراہ جان لیوا بنتی جارہی ہیں

2025ء میں ایم 8 موٹروے پر 24ہزار 482 ٹریفک حادثات ہوئے، 415 افراد جاں بحق جبکہ 30 ہزار 66 مسافر زخمی ہوئے

حب (پ ر) بلوچستان میں سڑکیں خونی شاہراہوں میں تبدیل، پانچ سالہ ٹریفک حادثات کا تفصیلی جائزہ، بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات ایک سنگین انسانی المیہ بنتے جارہے ہیں، ناکافی انفرااسٹرکچر، سنگل لین شاہراہیں، ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کی کمی اور طویل فاصلے بلوچستان بھر میں حادثات کی بڑی وجوہات قرار دی جارہی ہیں۔ سال 2021 سے 2025 تک کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت مزید واضح ہو جاتی ہے کہ بلوچستان کی سڑکیں مسلسل جان لیوا بنتی جارہی ہیں۔ سال 2025 حادثات کی بلند ترین سطح رواں سال 2025 کے دوران بلوچستان کی سات قومی شاہراہوں اور ایم 8- موٹروے پر 24 ہزار 482 ٹریفک حادثات پیش آئے، ان حادثات میں 415 افراد جاں بحق جبکہ 30 ہزار 66 مسافر زخمی ہوئے۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ برسوں کے مقابلے میں نمایاں اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی قومی شاہراہ این 25- مسلسل حادثات کے باعث عوام میں خونی شاہراہ کے نام سے جانی جاتی ہے، سنگل روڈ، تیز رفتار ٹریفک اور طویل سفر کے باعث اس شاہراہ پر آئے روز ہلاکت خیز حادثات پیش آرہے ہیں۔ اسی طرح کوئٹہ کو اسلام آباد سے ملانے والی قومی شاہراہ این 50- سال 2025 میں حادثات کے اعتبار سے سرفہرست رہی، جہاں 7 ہزار 647 حادثات میں 56 افراد جاں بحق اور 6 ہزار 944 زخمی ہوئے۔ گزشتہ پانچ سال کا مجموعی رجحان (20212025) گزشتہ پانچ برسوں کے دوران بلوچستان میں ٹریفک حادثات کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، سال 20212022 کے حادثات کی تعداد نسبتاً کم رہی، تاہم اموات کا تناسب بدستور تشویشناک رہا، سال 2023 میں قومی شاہراہوں پر ٹریفک دباؤ میں اضافے کے باعث حادثات میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مزید سال 2024 سنگل لینی شاہراہوں اور خراب سڑکوں کے باعث حادثات میں مزید شدت آئی، تاہم اس سال 2025 میں حادثات، اموات اور زخمیوں کی تعداد گزشتہ پانچ برسوں میں بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ پانچ سالہ مجموعی جائزے کے مطابق بلوچستان میں دسیوں ہزار حادثات کے نتیجے میں ہزاروں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ ایک لاکھ سے زائد شہری زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ حادثات میں زخمی ہونے والوں کو فوری امداد فراہم کرنے کے لیے ریسکیو 1122 نے صرف سال 2025 کے دوران 2 ہزار 986 او پی ڈیز کا انعقاد کیا، ریسکیو حکام کے مطابق دور دراز علاقوں، لمبے فاصلے اور محدود وسائل کے باعث بروقت رسپانس ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے۔ ٹریفک اور انفرااسٹرکچر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان کی بیشتر قومی شاہراہیں سنگل لینی اور سڑکوں کی حالت خستہ ہے، رفتار کی نگرانی اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کمزور ہے اگر فوری طور پر ان مسائل کا حل نہ نکالا گیا تو آئندہ برسوں میں حادثات اور اموات میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ شہریوں، ٹرانسپورٹرز اور سماجی تنظیموں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ - کراچی این 25- سمیت تمام قومی شاہراہوں کو دو رویہ بنا کر سڑکوں کی مرمت اور بہتری کو ترجیح دی جائے اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کراتے ہوئے ریسکیو اور ایمرجنسی سہولیات کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ بلوچستان میں ٹریفک حادثات اب محض واقعات نہیں رہے بلکہ ایک مسلسل انسانی بحران کی شکل اختیار کر چکے ہیں، اگر بروقت اور سنجیدہ اقدامات نہ کیے گئے تو قومی شاہراہیں مزید قیمتی جانیں نگلتی رہیں گی۔ عوام کی نظریں حکومتی اقدامات پر جمی ہوئی ہیں کہ آیا اس بڑھتے ہوئے المیے کو روکا جا سکے گا یا نہیں۔

CamScanner

نجی چائلڈ نرسری میں بچے کی تبدیلی کا سنگین معاملہ!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گزشتہ دنوں اور ایک نجی چائلڈ نرسری میں بچے کی تبدیلی کا سنگین معاملہ پیش آیا۔ جو کہ بلاشبہ تشویشناک بات ہے۔ کیونکہ اس طرح بچوں کی تبدیلی کے معاملات بہت ہی حساس ہوتے ہیں۔ اس کی جانب خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ شہر میں لاتعداد نجی چائلڈ نرسری موجود ہیں جو نوزائیدہ بچوں کے جو کسی لحاظ سے نارمل نہیں ہوتے رکھتے ہیں اور ان کی فیسیں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ لیکن لوگ مجبوراً اپنے نوزائیدہ بچوں کو یہاں رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہمارا محکمہ صحت عوام کو سہولتیں فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ شہر میں قائم جو سرکاری ہسپتال ہیں۔ ان کے انکوبیٹرز میں نوزائیدہ بچوں کو رکھنے کے انتظامات نہ ہونے کے برابر ہیں کیونکہ وہاں بہت ہی کم انکوبیٹر رکھے ہوئے ہیں جو اتنی بڑی آبادی کے لیے بالکل ناکافی ہیں اسی وجہ سے لوگ ان پرائیویٹ اداروں میں رکھے گئے انکوبیٹرز میں اپنے نوزائیدہ بچوں کو بھاری بھرکم فیسوں کے عوض رکھنے پر مجبور ہیں۔ ان پرائیویٹ نجی چائلڈ نرسری میں بچوں کے تبدیلی کے واقعات کا ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ جو کہ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر نور محمد قاضی نے کہا ہے کہ بچوں کے تحفظ، عوامی صحت اور والدین کے اعتماد پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف سخت بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ ان کے بیان کے مطابق بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2019ء کے تحت کمیشن صوبے بھر میں قائم صحت سے متعلق اداروں اور سہولیات کی ریگولیٹری نگرانی کا ذمہ دار ہے تاکہ لائسنسنگ معیار اور حفاظتی ضوابط پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے اور عوامی صحت کا تحفظ ممکن ہو۔ انہوں نے بتایا کہ 7 جنوری کو سوشل میڈیا پر کوئٹہ میں واقع الشفا نرسری سے متعلق بچوں کی مبینہ غلط شناخت اور آپس میں تبدیلی کا سنگین واقعہ رپورٹ ہوا جس نے عوامی تشویش کو جنم دیا۔ واقعے کی نوعیت اور بچوں کے تحفظ سے جڑے حساس پہلوؤں کے پیش نظر فوری ریگولیٹری کارروائی ناگزیر ہو گئی ہے۔ الشفا نرسری کی انتظامیہ کو رجسٹریشن منسوخی سے متعلق باضابطہ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ قانون کے مطابق نرسری کو سیل کرنے کا حکم جاری کرتے ہوئے ادارے کو باقاعدہ سیل کر دیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر نور محمد قاضی کے چائلڈ نرسری میں بچے کی تبدیلی کے معاملے پر مذکورہ کارروائی قابل تعریف ہے ایسا کرنا بہت ہی ضروری تھا کیونکہ یہ بہت بڑا حساس معاملہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 JAN 2026 Page No. 30

وزیراعظم کا دورہ کوئٹہ، ملاقات کا موقع نہ ملنے پر پارٹی کارکن مایوس

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعظم شہباز شریف نے ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار اور بعض وفاقی وزراء کے ہمراہ کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کیا، جہاں انہوں نے کراچی / کوئٹہ / چمن شاہراہ کی تعمیر کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھنے کے علاوہ صوبے کے بعض اضلاع میں دانش اسکولز کے قیام کے اعلانات کئے۔ انہیں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تفصیلاً بریفنگ بھی دی گئی۔ وزیراعظم نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی سربراہی میں حکومتی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے صوبائی حکومت اسی عزم کے ساتھ عوامی خدمت کرتی رہے گی، صوبے کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گی۔ صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کی کامیابیوں پر اظہار اطمینان اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ وزیراعظم نے اس مختصر دورے کے دوران اپوزیشن رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نمایاں تھے۔ وزیراعظم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان میں جمہوری اور روایتی اقدار کا عملی مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔

سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعظم اور ان کی ٹیم کو اپوزیشن ارکان نے جس والہانہ انداز میں خوش آمدید کہا یہ روایت ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان کو ایک ممتاز مقام دیتی ہے۔ بلوچستان ہمیشہ سے روایات، اقدار اور باہمی احترام کی سرزمین سمجھا جاتا ہے جہاں اختلاف رائے کے باوجود قومی مفاد مقدم رکھا جاتا ہے۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے اس ملاقات میں کھل کر یہ بات کی کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اہم عوامی اور قومی معاملات میں اپوزیشن کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور تمام جماعتوں کی مشاورت سے فیصلے کئے جا رہے ہیں، جس سے صوبے میں سیاسی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا اور دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔ ادھر جماعت اسلامی کے صوبائی امیر اور اپوزیشن رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت

الرحمان نے اپوزیشن ارکان سے وزیراعظم کی ملاقات میں انہیں مدعو نہ کئے جانے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کا کوئٹہ تیسری بار آنا تب خوش آئند ہوتا جب وہ حقیقی نمائندوں اور حق بات کرنے والوں کو بھی اس ملاقات میں مدعو کرتے۔ بدقسمتی سے صرف وہی افراد مدعو کئے جاتے ہیں جو اقتدار کے سامنے سر جھکاتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کریں گے اور نہ ہی حق گوئی سے پیچھے ہٹیں گے۔

وزیراعظم کے دورہ کوئٹہ کے دوران مسلم لیگ ن کے نظریاتی عہدیداران اور کارکنوں کو ایک بار پھر نظرانداز کرنے پر شدید ردعمل سامنے آرہا ہے۔ ان کارکنوں کا کہنا ہے کہ ماضی میں جب بھی میاں نوازشریف بحیثیت وزیراعظم کوئٹہ دورے پر آتے تو وہ مصروفیات کے باوجود جماعت کے عہدیداران اور کارکنوں سے ضرور ملاقات کرتے، لیکن وزیراعظم شہباز شریف تیسری بار کوئٹہ دورے پر آئے۔ پارٹی کے مخلص کارکنوں کو ان سے دور رکھا گیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان میں پی پی پی اور ن لیگ کی مشترکہ حکومت ہے لیکن ن لیگ کے کارکنوں کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔ صوبائی قیادت نے حال ہی میں اس بات کو محسوس کرتے ہوئے پارٹی کے رہنما اور سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ یونس لہڑی کو وزیراعلیٰ کا فوکل

پرسن مقرر کیا ہے تاکہ کارکنوں کے جائز کاموں کو حکومتی سطح پر یقینی بنایا جاسکے حالانکہ حکومتی جماعت پی پی پی نے اقتدار میں آتے ہی اپنے ایک سینئر رہنما کو وزیراعلیٰ کا فوکل پرسن مقرر کردیا تھا، جو آج بھی پارٹی ورکروں کیلئے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ن لیگ کے ذرائع کے مطابق یونس لہڑی کو وزیراعلیٰ کا فوکل پرسن مقرر کئے جانے کو خوش آئند قرار دیا جارہا ہے۔ پارٹی میں یونس لہڑی جیسے اور بھی مخلص وسینئر کارکن ہیں جنہیں حکومتی عہدوں پر فائز کیا جانا چاہیے تاکہ پارٹی کے نظریاتی کارکنوں میں مایوسی ختم ہو۔ یہ وہ نظریاتی کارکن ہیں جنہوں نے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے اعلان کے بعد پارٹی میں جان ڈالنے کیلئے محنت کی۔ اس تسلسل کو جاری رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ پارٹی کے نظریاتی کارکنوں کو اہمیت دی جائے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں پارٹی قیادت کے رویوں کے باعث پی پی پی اور ن لیگ کے نظریاتی کارکن مایوس ہوتے جارہے ہیں حالانکہ دونوں بڑی سیاسی جماعتیں کارکنوں کو پارٹی کا سرمایہ قرار دیتی ہیں۔ لیکن دونوں جماعتوں کے یہ نظریاتی کارکن کھل کر جنرل الیکشن کے دوران پارٹی میں نئے آنے والے الیکٹیبلز کو پیراشوٹر قرار دیتے ہوئے ان کی مخالفت کررہے ہیں۔ دونوں جماعتوں کی قیادت کو بلوچستان میں اپنی جڑیں مضبوط کرنے کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کارکنوں کو اہمیت دینا ہوگی ورنہ مستقبل میں دونوں جماعتوں کے لئے مشکلات بڑھ جائیں گی اور سیاسی لحاظ سے انہیں سخت دھچکا لگے گا۔

بلوچستان میں ان دنوں سرکاری ملازمین سراپا احتجاج ہیں۔ سرکاری ملازمین کے مشترکہ پلیٹ فارم بلوچستان گرینڈ الائنس نے ڈی آر اے الاؤنس کی عدم ادائیگی کیخلاف احتجاجی تحریک کا آغاز کررکھا ہے۔ اس احتجاجی تحریک کو بلوچستان کی قوم پرست، مذہبی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کی حمایت حاصل ہے۔ احتجاجی تحریک کے تیسرے مرحلے کے دوران آج 14 جنوری کو ڈیرہ اللہ یار، حب، خاران، گوادر، چمن، رکھنی میں شاہراہیں بند رکھی جائیں گی۔ بلوچستان حکومت نے ہڑتال میں شرکت، دفاتر کی تالہ بندی کرنے پر بیڈا ایکٹ کے تحت محکمہ کالجز کے 38 اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرز کو تین ماہ کیلئے معطل کیا ہے، معطل ہونے والوں میں چھ خواتین اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرر شامل ہیں۔ معطل کئے جانے والوں میں ملازمین کے اتحاد بلوچستان گرینڈ الائنس کے چیئرمین عبدالقدوس کاکڑ بھی شامل ہیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 JAN 2026

Page No. 31

بلوچستان میں میرٹ کی نئی صبح: وعدوں سے عمل تک

بلوچستان ایک طویل عرصے سے محرومی، بے روزگاری اور ناانصافی کی علامت سمجھا جاتا رہا ہے، خاص طور پر سرکاری نوکریوں کے معاملے میں۔ یہاں نوجوانوں کے دلوں میں سب سے گہرا زخم یہ رہا ہے کہ محنت، قابلیت اور ڈگریاں رکھنے کے باوجود روزگار ان کا مقدر نہیں بنتا، بلکہ نوکریاں پیسے، سفارش اور تعلقات کی بنیاد پر بانٹی جاتی رہی ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا حالیہ بیان نہ صرف ایک خوش آئند قدم ہے بلکہ اگر اس پر مکمل اور غیر جانبدارانہ عملدرآمد ہو جائے تو یہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوسکتا ہے۔

کل وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا کہ اب بلوچستان میں سرکاری نوکریاں نہیں بکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت خزانہ میں ہونے والی بھرتیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت امیدوار ٹیسٹ دیتے ہیں اور صرف ایک گھنٹے کے اندر اندر نتائج سامنے آ جاتے ہیں۔ یہ نظام شفافیت، رفتار اور میرٹ کی ایک عملی مثال ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر نیت صاف ہو تو نظام بھی درست کیا جاسکتا ہے۔

یہ اقدام اس لیے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان طویل عرصے سے ریاستی نظام سے مایوس ہوتے جا رہے تھے۔ انہیں یہ احساس دلایا گیا تھا کہ یہاں قابلیت نہیں بلکہ سرمایہ اور سفارش کامیابی کی کنجی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ اعلان دراصل ان لاکھوں نوجوانوں کے اعتماد کی بحالی کی کوشش ہے جو آج بھی دیہی علاقوں، پسماندہ اضلاع اور دور دراز بستیوں میں بہتر مستقبل کے خواب دیکھ رہے ہیں۔

آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں انسانی مداخلت کم سے کم ہو جاتی ہے۔ نہ فائلیں ادھر ادھر ہوتی ہیں، نہ نتائج میں ردوبدل کی

تحریر: خلیل احمد

گنجائش رہتی ہے، اور نہ ہی کسی افسر یا سیاسی شخصیت کے دباؤ کا راستہ بچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نظام کو دیگر محکموں میں بھی نافذ کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ میرٹ محض نعرہ نہ رہے بلکہ عملی حقیقت بنے۔

اسی تناظر میں محکمہ ایکسائز میں مجوزہ بھرتیوں کا معاملہ بھی نہایت تشویشناک ہے۔ اپوزیشن کے رکن صوبائی اسمبلی رحمت بلوچ کی جانب سے یہ الزام لگایا گیا ہے کہ محکمہ ایکسائز میں نوکریاں 20 سے 25 لاکھ روپے میں فروخت کی جا رہی ہیں۔ اگر یہ الزام درست ہے تو یہ نہ صرف حکومت کے دعوؤں کے منہ پر طمانچہ ہے بلکہ وزیراعلیٰ کے اپنے بیانیے کے بھی سراسر منافی ہے۔

یہاں ضروری ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان محض وزارت خزانہ تک اصلاحات کو محدود نہ رکھیں بلکہ محکمہ ایکسائز میں بھی فوری طور پر نوٹس لیں۔ ایک شفاف انکوائری کا آغاز کیا جائے، الزامات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہوں، اور اگر میرٹ کو پامال کرنے والے عناصر سامنے آئیں تو ان کے خلاف مثال بننے والی کارروائی کی جائے۔ یہی وہ عمل ہوگا جس سے حکومت کی نیت پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔

محکمہ ایکسائز میں ہونے والی بھرتیوں کے لیے بھی وہی آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم نافذ کیا جانا چاہیے جو وزارت خزانہ میں متعارف کرایا گیا ہے۔ اس سے نہ صرف شفافیت بڑھے گی بلکہ نوجوانوں میں یہ یقین پیدا ہوگا کہ حکومت واقعی میرٹ پر یقین رکھتی ہے، نہ کہ صرف بیانات کی حد تک۔

بلوچستان کے نوجوان آج ریاست سے خیرات نہیں مانگ رہے، وہ صرف انصاف چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کی محنت کا صلہ انہیں ملے، ان کی قابلیت کو تسلیم کیا جائے، اور ان کے مستقبل کے فیصلے بند کمروں میں نوٹوں کے پلندوں سے نہ کیے جائیں۔ اگر حکومت اس سمت میں سنجیدہ اقدامات کرتی ہے تو یہ محرومی کے احساس کو کم کرنے کی جانب ایک بڑا قدم ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حالیہ اقدامات اور بیانات امید کی ایک کرن ضرور ہیں، مگر اصل امتحان بیانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کا ہے۔ اگر وزارت خزانہ کی طرح دیگر محکموں، خاص طور پر محکمہ ایکسائز میں بھی میرٹ، شفافیت اور آن لائن امتحانی نظام نافذ کر دیا گیا تو یہ حکومت تاریخ میں اصلاحات کی علمبردار کے طور پر یاد رکھی جائے گی۔ بلوچستان کے نوجوان اب مزید وعدوں کے متحمل نہیں ہو سکتے، انہیں عمل چاہیے، انصاف چاہیے اور میرٹ پر مبنی مستقبل چاہیے۔ یہی وقت ہے کہ حکومت اس موقع کو ضائع کیے بغیر ایک مثال قائم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 JAN 2026 Page No. 32

کوئٹہ کے سلگتے مسائل اور جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس

تحریر عبدالغنی شہزاد

کوئٹہ آج بدترین انتظامی بحران، معاشی بدحالی، بنیادی سہولیات کی کمی اور امن وامان کی تشویشناک صورتحال کا شکار ہے۔ گیس، بجلی، پانی، روزگار اور تحفظ ایسے کون سے مسائل ہیں جو اس شہر کے باسیوں کو درپیش نہیں؟ ان حالات میں اگر کوئی سیاسی و مذہبی جماعت عوام کے حقیقی مسائل کو ایوانوں اور سڑکوں تک لانے کی سنجیدہ کوشش کرے تو وہ یقیناً تحسین کی مستحق ہوتی ہے۔ اسی تناظر میں جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی جانب سے ایک بروقت، جرات مندانہ اور قابلِ ستائش اقدام سامنے آیا، جب اینگل روڈ کوئٹہ میں ایک اہم آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کانفرنس محض ایک روایتی اجلاس نہیں بلکہ کوئٹہ کے سلگتے ہوئے مسائل پر اجتماعی شعور، سیاسی اتفاقِ رائے اور عوامی ترجمانی کا عملی مظہر تھی۔ جمعیت علما اسلام کے صوبائی نائب امیر اور امیر ضلع کوئٹہ شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق کی صدارت میں منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں مختلف سیاسی جماعتوں، تاجر تنظیموں، چیمبر آف کامرس، گرینڈ الائنس اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی بھرپور شرکت اس امر کا ثبوت ہے کہ کوئٹہ کے مسائل اب کسی ایک طبقے یا جماعت کے نہیں رہے بلکہ پورا شہر ایک کرب سے گزر رہا ہے۔ کانفرنس میں شریک قائدین کانفرنس میں جمعیت علما اسلام کے صوبائی نائب امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، صوبائی معاون سیکرٹری و ضلعی ناظم عمومی حاجی عین اللہ شمس، صوبائی نائب امیر و سینئر نائب امیر ضلع کوئٹہ مولانا خورشید احمد، عوامی نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر ثنا اللہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری حمزہ کاکڑ، پریس سیکرٹری زین اللہ، مظلوم عوامی تحریک ضلع کوئٹہ کے صدر خیر محمد شاہین، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ناظم لطیف، مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع کوئٹہ کے امیر محمد زکریا ذاکر، خلیل اللہ، پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر میر نصیب اللہ شاہوانی، سینئر نائب صدر سید ایوب آغا، نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے نائب صدر محمد حنیف کاکڑ، پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی کمیٹی کے رکن حیدر خان اچکزئی، پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی نائب صدر ایڈووکیٹ خورشید کاکڑ، امین اللہ کاکڑ جمہوری وطن پارٹی ضلع کوئٹہ کے محمد ندیم کاکڑ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری و صوبائی جوائنٹ سیکرٹری ندا محمد خان سنگر، جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری اعجاز محبوب، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے عبدالرحیم کاکڑ، میر یاسین مینگل، صوبائی جنرل سیکرٹری اور جمعیت کے سیکریٹری حاجی ظفر کاکڑ چیمبر آف کامرس کے بلال کاکڑ، گرینڈ الائنس کے شنا مینگل، عبدالقدوس کاکڑ، کنزیومر سوسائٹی کے محمد زبیر چیمبر آف کامرس کے جہانگیر خان بلوچستان کولڈ سٹور کے صوبائی صدر جمعیت کے ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سید عبدالواحد آغا جمعیت کے ضلعی ڈپٹی جنرل حافظ مسعود احمد اور دیگر نے شرکت کی جس میں انہوں نے اور نمائندگان نے جس سنجیدگی، جرات اور دردِ دل کے ساتھ اظہار خیال کیا، وہ لائق تحسین ہے۔ اجلاس کے بعد متفقہ طور پر جاری ہونے والا مشترکہ اعلامیہ دراصل کوئٹہ کے مظلوم عوام کی ترجمانی اور ریاستی پالیسیوں پر ایک واضح سوالیہ نشان ہے۔ اس کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور عاملہ کے تمام معزز اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے بروقت احسن فیصلہ کر کے غریب عوام کے دلوں کی ترجمانی کی۔ پریس کانفرنس کے بعد جو اعلامیہ جاری کیا گیا اسکے مطابق تاجر برادری کے خلاف کسٹم اور ایف سی اہلکاروں کی جانب سے رات کی تاریکی میں کیے جانے والے چھاپوں کی بھرپور مذمت کی گئی۔ یہ چھاپے نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ صوبے کی پہلے سے کمزور معیشت پر کاری ضرب بھی ہیں۔ سرحدی باڈرز کی بندش، کاروبار کی تباہی اور ہزاروں خاندانوں کو بے روزگاری کی دلدل میں دھکیل دینا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ تاجروں کے اموال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، مگر یہاں الٹا ریاستی اداروں کے نام پر لوٹ مار کا بازار گرم ہے، جو نہ صرف غیر آئینی بلکہ غیر اسلامی بھی ہے۔ اسی طرح گرینڈ الائنس کے ملازمین کے مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہوئے حکومت سے کیے گئے معاہدوں پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کیا گیا۔ پرامن احتجاج پر تشدد، گرفتاریاں اور برطرفیاں ایک جمہوری معاشرے کے منہ پر طمانچہ ہیں، جن کی بھرپور مذمت کی گئی۔ کوئٹہ میں گیس و بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی قلت پر کانفرنس کا مؤقف نہایت دوٹوک تھا۔ شدید سردی میں گیس کی بندش اور بجلی کی عدم فراہمی عوام کے لیے اذیت ناک بن چکی ہے، جبکہ گیس کی پیداوار کا مرکز ہونے کے باوجود کوئٹہ کے عوام کو محروم رکھنا کھلی ناانصافی ہے۔ شہر میں جگہ جگہ قائم چیک پوسٹوں، بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال، سونے کے تاجروں سے غنڈہ ٹیکس، تجارتی شاہراہوں پر نو پارکنگ فیصلے، غریب چنگچی رکشہ ڈرائیورز کے ساتھ ناروا سلوک، پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش اور معاشرتی بگاڑ جیسے فحاشی و عریانی کے خلاف بھی آل پارٹیز کانفرنس نے واضح اور جرات مندانہ مؤقف اختیار کیا۔ اعلامیے میں آنے والے ماہِ رمضان المبارک کے پیش نظر احترامِ رمضان آرڈیننس پر مکمل عملدرآمد اور غریب و متوسط طبقے کے لیے خصوصی رمضان پیکج کا مطالبہ بھی نہایت بروقت اور عوام دوست ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس کی قیادت نے واضح کیا کہ ان تمام مطالبات کے حل کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کر کے متفقہ چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا جائے گا۔ اگر مذاکرات کے ذریعے مسائل حل نہ ہوئے تو عوامی، جمہوری اور آئینی احتجاج کا راستہ اختیار کرنا تمام جماعتوں کا متفقہ حق ہوگا۔ بلاشبہ، یہ آل پارٹیز کانفرنس کوئٹہ کے مسائل کے حل کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ہوش کے ناخن لے، اس اجتماعی آواز کو سنے اور بلوچستان کے عوام کو مزید دیوار سے لگانے کے بجائے ان کے زخموں پر مرہم رکھے، کیونکہ مسائل کا انبار اب برداشت کی حدیں پار کر چکا ہے۔